سیقول

رکوع نمبر 1

رکوع نمبر 1

قبلہ بدلا، لیڈر بدلے

Main Points

1. قبلہ
2. امت وسط
3. حق کی گواہی

تحویل قبلہ پر کیے گئے اعتراضات کا جواب

﴿سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾

”جلد ہی لوگوں میں سے بے وقوف کہیں گے کہ انہیں کس چیز نے ان کے اس قبلے سے پھیر دیا ہے جس پر وہ تھے؟ آپ کہہ دو: مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے“ (142)

یہودیوں ،عیسائیوں ، مشرکوں کااعتراض

جب بیت کی طرف رخ کرنے کا حکم الٰہی آگیاتو یہودیوں ،عیسائیوں ، مشرکوں سب نے اعتراض کیاکہ کس چیزنے انہیں قبلے سے پھیر دیا؟

اللہ تعالیٰ کاجواب

﴿قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ﴾

مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں

جب نبی ﷺ مدینہ آئے تو آپ سولہ سترہ ماہ
بیت المقدس کی طرف رُخ کرکے نمازادا کرتے رہے
آپ نے اس وجہ سے بیت المقدس کی طرف رُخ کر کے
نمازادا کی کہ

بیت المقدس پہلے انبیاء کا قبلہ رہا ہے

اللہ تعالیٰ اختیار رکھتا ہے

اللہ تعالیٰ کسی بھی طرف رخ کرنے کا حکم دے دے
وہ اختیار رکھتا ہے

اللہ تعالیٰ کے احکامات پر اعتراض وہی شخص کرتا ہے

جو احمق اور نادان ہو

﴿يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾

"وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے"

اللہ تعالیٰ الھادی ہے

وہی ہدایت دینے والا ہے

سورہ الفاتحہ میں اس نے ہمیں سکھایا کہ ہم دعا مانگیں:

اھدنا الصراط المستقیم

یہاں واضح فرمایا:

- وہی اللہ ہے جو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے

ہم اسی سے دعا مانگتے ہیں: «اللّٰهم إني أَسْأَلُكَ الهُدى، وَالتُّقَى، والعفاف، والغنى».

"اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور لوگوں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔"

اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو بہترین امت بنایا ہے

﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ
هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ﴾

اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو بہترین امت بنایا ہے

”اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین اُمّت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول تم پر گواہ ہو جائیں اور جس قبلے پر آپ پہلے تھے اُس کو ہم نے صرف اسی لئے (قبلہ) بنایا تھا کہ ہم جانیں کون رسول کی اتباع کرتا ہے اُس سے جو اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتا ہے؟ اور یقیناً یہ بلاشبہ بہت بڑی بات تھی مگر اُن لوگوں کے لیے نہیں

اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو بہترین امت بنایا ہے

جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور اللہ تعالیٰ کبھی ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے بلاشبہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر یقیناً بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے" (143)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

اور اسی طرح ہم نے تمہیں
بہترین اُمّت بنایا ہے

امت مسلمہ ← امت وسط

مسلمان اللہ تعالیٰ کا پیغام دنیا تک پہنچانے کے لئے درمیانی وسیلہ ہیں

اب اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے لئے امت مسلمہ سارے انسانوں سے اور تمام انسان اس امت سے رابطہ کریں گے

حق کی گواہی

تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ
اور رسول تم پر گواہ ہو جائیں

رسول ﷺ سے آخرت میں گواہی لی جائے گی کہ کیا پیغام پہنچا دیا؟

آخرت میں ہم سے گواہی لی جائے گی کہ جو رسول اللہ ﷺ نے تمہیں پیغام پہنچایا تھا، اس کو پہنچانے میں کہیں کوئی کمی تو نہیں کی؟

حق کی گواہی

رسول اللہ ﷺ تاحیات کیسے حق کی گواہی دیتے رہے!

آپ ﷺ نے اس مشن کے لیے کتنی محنت کی

حق کی گواہی کے لیے رسول اللہ ﷺ

قرآن پہنچاتے رہے، قرآن سکھاتے رہے!

حق کی گواہی

نبی 63 ﷺ سال زندہ رہے، آپ ﷺ کی زندگی تو اتنی تھی

پھر آپ ﷺ کی بات سارے جہاں تک کیسے پہنچے گی؟

کون خبر دار کرے گا؟

کون اللہ تعالیٰ کی گواہی دے گا؟

کون اللہ تعالیٰ کی بات کسی تک پہنچائے گا؟

حق کی گواہی

آپ ﷺ تو دنیا میں نہیں ہیں لیکن نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ آپ کہہ دیں

”اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ساتھ تمہیں بھی

خبردار کروں اور اُنہیں بھی جن تک یہ پہنچے۔“ (الانعام:19)

یعنی جس کو یہ پہنچے وہ بھی ابلاغ اور انذار کا کام کرے۔

حق کی گواہی

نبی ﷺ نے اپنے دور میں یہ کام کیا پھر آپ ﷺ نے جن لوگوں کو یہ پیغام پہنچایا اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات کا تعلق سکھایا تو انھوں نے بھی دوسروں کو سکھایا۔

حق کی گواہی

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے حق کی گواہی کے اس مشن کو کیسے نبھایا

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قبولِ اسلام کے فوراً بعد ہی رسول اللہ ﷺ کے،

قرآن کے مشن کو اپنا لیتے تھے اور اس کے لیے پوری طرح سرگرم عمل ہو جاتے تھے۔

حق کی گواہی

حق کے گواہوں کو دیکھنا چاہتے ہیں

تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو دیکھئے

کیسے اپنا مال، اپنی زندگی اس راستے میں لگادی

حق کی گواہی

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھئے

کیسے اپنی قوتیں، صلاحیتیں، اپنا مال، اپنا اثر و رسوخ اس راستے میں وقف کر دیا

حق کی گواہی کے راستے میں کتنی مشقتیں اٹھائیں

گھر والوں کو، گھر کو، اپنے شہر کو، کاروبار کو چھوڑنے سے بھی دریغ نہ کیا

حق کی گواہی

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھئے

سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو دیکھئے

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھئے

ہر شخص مشنری تھا

وہ دور کیسا تھا! جو کوئی اسلام قبول کرتا، وہ مشنری بن جاتا!!

حقیقت یہ ہے کہ جو واقعی حق کو پہچان لیتا ہے وہ حق کا گواہ بن جاتا ہے!

جو قرآن میں اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے،

وہ اللہ تعالیٰ کا گواہ بن جاتا اور قرآن پہنچاتا ہے

رب العزت نے فرمایا:

”اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین اُمّت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ“

(البقرۃ:143)

اس کا مطلب ہے کہ آپ ﷺ کے بعد یہ کام امت نے کرنا ہے اور آج زمانے میں پیغام پہنچانے کے لئے امت مسلمہ نے امتوں کے بیچ میں دل جیسا کردار ادا کرنا ہے۔

قرآن پہنچانا ہے

اس کا مطلب ہے کہ سارے انسانوں کے درمیان یہ فریضہ اس امت نے انجام دینا ہے اور یہ قرآن پہنچانا ہے!

قرآن کا مشن کیا ہے؟

جو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مشن تھا

یہی مشن پوری امت کا ہے

قرآن کا مشن کیا ہے؟

قرآن مجید کے پیغام کو ہر دور میں، ہر علاقے کے لوگوں اور ہر قوم تک پہنچاتے رہنا۔ ہر نسل میں اسے جاری رکھنا، یہاں تک کہ قیامت تک اس امت کے ہر فرد نے قرآن کے مشن کو جاری رکھنا ہے۔ یہی اس امت کا مشن ہے۔ یہی اس امت کا اصل فریضہ ہے۔ یہی اس امت کی سعادت ہے۔

قرآن کا مشن

امت مسلمہ کو قرآن پہنچانے کا کام ہی فلاح و سعادت

اور دنیا و آخرت میں کامیابی سے ہمکنار کر سکتا ہے

سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر 2

قرآن کا مشن

قرآن مجید کا پیغام پہنچانا آپ کا مشن ہے

قرآن کا پیغام پہنچانا میرا مشن ہے۔

قرآن کا پیغام قرآن کا پیغام پہنچانا ہماری نسلوں کا مشن ہے۔

قرآن مجید کے پیغام کو مرد بھی پہنچائیں گے

قرآن مجید کے پیغام کو عورتیں بھی پہنچائیں گی

قرآن مجید کے پیغام کو بوڑھے بھی پہنچائیں گے

قرآن مجید کے پیغام کو بچے بھی پہنچائیں گے

قرآن کا مشن ساری امت کی ذمہ داری ہے تو ہم اس ذمہ داری کو کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

1

قرآن مجید کے پیغام کو سمجھنا

ترجمہ قرآن سیکھنا

آسان تفسیر سمجھنا

قرآن کو درست انداز میں پڑھنا

سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر 2

خود سیکھیے دوسروں کو سکھایئے

ترجمہ قرآن

قرآن مجید کا پیغام

تفسیر قرآن

تجوید القرآن

قرآن کا مشن ساری امت کی ذمہ داری ہے تو ہم اس ذمہ داری کو کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

2

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا

قرآن مجید کی اشاعت میں حصہ لینا

قرآن مجید کو تحفے کے طور پر پہنچانا

قرآن کا مشن ساری امت کی ذمہ داری ہے تو ہم اس ذمہ داری کو کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

2

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا

قرآن مجید کو والدین کے لیے صدقہ جاریہ کے لیے ایسی جگہوں

اور ایسے لوگوں تک پہنچانا جن کے لیے خود خریدنا مشکل ہو۔

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

4 قرآن مجید کے ترجمہ کو عام کرنے کے لیے ترجمہ قرآن کو دور دراز علاقوں مثلاً دیہاتوں میں، ہسپتالوں میں، لائبریریوں وغیرہ میں پہنچانا۔

5 قرآن مجید کے ترجمہ کو عام کرنے کے لیے ترجمہ قرآن کو دور دراز علاقوں مثلاً دیہاتوں میں، ہسپتالوں میں، لائبریریوں وغیرہ میں پہنچانا۔

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

6 قرآن مجید کو درست انداز میں پڑھنے اور پڑھانے کے لیے ناظرہ قرآن سنٹرز بنانا اوران کو آباد کرنا۔

7 قرآن مجید کو حفظ کرنے کے لیے تحفیظ القرآن سنٹرز بنانا اوران کو آباد کرنا۔

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

8 قرآن مجید سے تعلق بنانے اور اس سے محبت کو بڑھانے کے لیے قرآن مجید لکھوانے کی مہم میں حصہ لینا۔ اس مقصد کے لیے ”والقلم“ کے نام سے گروپ بنانا، بچوں کے اور یونیورسٹیوں میں مہم چلانا اور اس میں خود بھی بھرپور حصہ سکولوں، کالجوں لینا اور دوسروں کو ترغیب دلانے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرنا

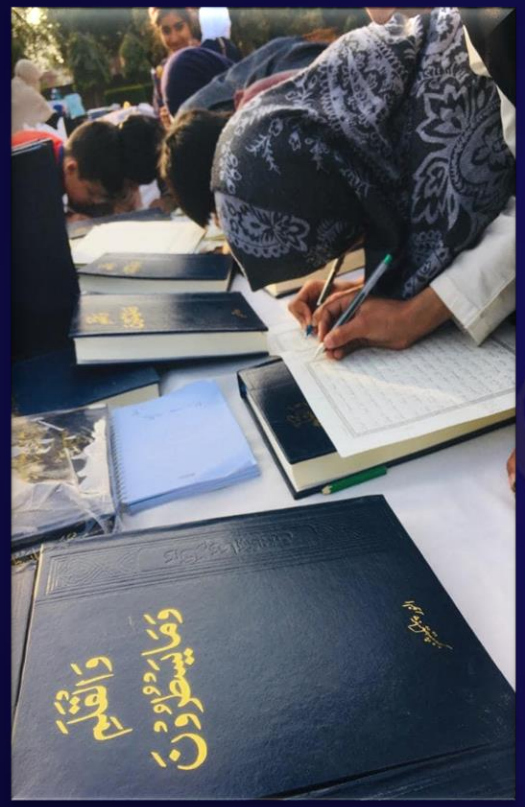

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

9 قرآن مجید کی تعلیم کے مراکز بنانا اور جو لوگ یہ کام کر رہے ہوں ان کے ساتھ تعاون کرنا۔

10 قرآن مجید کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کروانا اور مختلف زبانیں بولنے والوں کے لیے فری ریسورس کے طور پر ای لائبریری میں رکھوانا

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

قرآن مجید سیکھنے والوں کو سکالر شپس دینے کا اہتمام کرنا۔ بچوں، بچیوں اور نوجوانوں کے لیے قرآن مجید سیکھنے میں جو رکاوٹیں ہوں ان کو دور کرنا مثلاً کوئی اپنے علاقے میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد یا اس سے پہلے ہی قرآن مجید کی اعلیٰ تعلیم کے لیے کسی دوسرے شہر یا ملک جا کر تعلیم حاصل کرنا چاہے تو اس کی مالی معاونت کرنا۔ ایسے طالب علموں اور طالبات کے لیے ماہانہ وظائف مقرر کرنا

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

12

سکولز، کالجز میں قرآن مجید کی تعلیم کے لیے ہر طالب علم تک قرآن پہنچانے میں اپنا حصہ ڈالنا۔ قرآن مجید، ترجمہ قرآن کے پارے، تفسیر قرآن کے پارے سکولز اور کالجز تک خود پہنچانا اور جو لوگ اس مہم کو لے کر چل رہے ہوں ان کا ساتھ دینا۔

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

13 قرآن مجید کو خوب صورت انداز میں پڑھنے کے لیے باقاعدہ کوشش کرنا۔

خود سیکھنا اور دوسروں کو سکھانے کے لیے انتظامات میں حصہ لینا۔

14 تلاوت قرآن کے قومی اور بین الاقوامی مقابلے کروانا۔

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

15 قرآن مجید کو آسان انداز میں سکھانے کے لیے جو کوشش کی جارہی ہیں ان میں اپنا حصہ ڈالنا۔ خاص طور پر آن لائن، سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل میڈیا کے توسط سے جو کوششیں کی جارہی ہیں ان کو بڑھاوا دینے کے لیے کوشش کرنا۔

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

16 الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا اور سوشل میڈیا کے توسط سے قرآن مجید کا پیغام پہنچانے کے لیے جو چینل کوشش کر رہے ہیں ان کی خود مالی معاونت کرنا اور دوسروں کو ترغیب دلانا۔ جو ادارے کوششیں کر رہے ہیں ان سے تعاون کرنا

قرآن مجید کے پیغام کو عام کرنا ہے

17 قرآن مجید کے مراکز میں سے کسی مرکز سے وابستہ ہونا۔

18 قرآن مجید کا خدمت گار بننے کے لیے قرآن والنٹیر بننا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”یہ امت تمام امتوں سے افضل ہے، اس امت کو ساری امتوں پر فضیلت دی گئی ہے۔“

(مسند احمد)

یہ اس امت کا وراثتی حق نہیں ہے، بلکہ بھاری ذمہ داری ہے جو اس امت نے ادا کرنی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائیں۔

کیا آپ قرآن پہنچائیں گے؟

کیا آپ قرآن کے مشن کا ساتھ دیں گے؟

مسجد حرام کو قبلہ بنانے کا حکم

﴿قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ﴾

مسجد حرام کو قبلہ بنانے کا حکم

”یقیناً ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف پلٹنا دیکھ رہے ہیں، تو یقیناً ہم آپ کو لازماً اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں سو آپ اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر دیں اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے کو اُسی کی طرف پھیر لو، اور بلاشبہ وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے بے شک وہ جانتے ہیں بلاشبہ ان کے رب کی جانب سے یہ واقعی حق ہے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے ہرگز بے خبر نہیں“

یہودیوں کا کفر وعناد

﴿وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾

یہودیوں کا کفر وعناد

”اور یقیناً اگر آپ اُن لوگوں کے پاس جنہیں کتاب دی گئی ہر نشانی لے آئیں (تب بھی) وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ کسی صورت اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں اور نہ وہ کسی صورت ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں اور یقیناً اگر آپ نے اس کے بعد جو آپ کے پاس علم میں سے آیا ہے ان کی خواہشات کی پیروی کی تب تو یقیناً آپ ضرور ظالموں میں سے ہوں گے“

یہودیوں کو رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا یقین تھا

﴿اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یَعۡرِفُوۡنَہٗ کَمَا یَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَہُمۡ ؕ وَ اِنَّ فَرِیۡقًا مِّنۡہُمۡ لَیَکۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَ ہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ﴾

”جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے بالکل ایسے ہی پہچانتے ہیں جیسا وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور واقعتاً ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو یقیناً حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں“ (146)

نبی ﷺ اور ان کی امت کو ثابت قدمی کی ترغیب

﴿اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ﴾

”آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے، پس آپ شک کرنے والوں میں سے ہر گز نہ ہو جانا“ (147)

نبی ﷺ اور ان کی امت کو ثابت قدمی کی ترغیب

جو کچھ رسول لے کر آئے ہیں وہ حق ہے
لہٰذا اُس میں شک نہ کریں
اور اعتراض کرنے والوں کے پیچھے نہ لگیں۔

رکوع نمبر 1

Do's

- حق کی گواہی دینا (البقرۃ:143)
- رسول کی پیروی کرنا(البقرۃ:143)
- اللہ کی راہنمائی سے فیض یاب ہونا (البقرۃ:142)
- اللہ کی طرف نگاہیں لگانا(اُمید) (البقرۃ:144)

Dont's

- نادانی (البقرۃ:142)
- اعتراضات کرنا (البقرۃ:142)
- اُلٹے پاؤں پھر جانا (البقرۃ:143)
- خواہشات کی پیروی کرنا (البقرۃ:144)

رکوع نمبر 1

Dont's

- ظلم کرنا (البقرۃ:145)
- حق کو چھپانا (البقرۃ:146)
- شک میں مبتلا ہونا (البقرۃ:147)

Commitment Points

- اللہ تعالیٰ کی زمین پر، ہر جگہ، ہر مقام پر، ہر حالت میں اپنی زبان سے، اپنے عمل سے حق کی گواہی دینی ہے۔
- خواہش کے پیچھے چلنا ظلم ہے، ہر کام کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پسند کو سوچوں گی / گا اور اسی کے مطابق کام کروں گی / گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔
- انسانوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملانے کے لئے اللہ والوں کے ساتھ مل کر مشورے سے کام کرنا ہے۔

رکوع نمبر 2

بیت اللہ امت مسلمہ کا امتیاز ہے

Main points

1. بیت اللہ
2. نعمت اسلام کی تکمیل کا طریقہ کار

نیکیوں میں سبقت لے جانے کا حکم

﴿وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ﴾

نیکیوں میں سبقت لے جانے کا حکم

”اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرنے والا ہے، سو نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے“ (148)

نیکیوں میں سبقت لے جانے کا حکم

نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو
تمہارا رُخ تو ہمیشہ نیکی کی طرف رہنا چاہیئے
اور نیکی تو وہ ہے جسے اللہ رب العزت نے نیکی قرار دیا ہے۔

نیکیوں میں ایک دوسرے سے مسابقت کرنے والوں کی چند مہکتی یادیں

اگر میں کسی دن ابو بکرؓ پر سبقت لے جا سکوں گا تو آج کا دن ہو گا

سیدنا عمر بن خطابؓ کو کہتے سنا کہ ایک دن ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم صدقہ کریں۔ اتفاق سے اس وقت میرے پاس دولت تھی۔ میں نے کہا:

”اگر میں کسی دن ابو بکرؓ پر سبقت لے جا سکوں گا تو آج کا دن ہو گا“

اگر میں کسی دن ابو بکرؓ پر سبقت لے جا سکوں گا تو آج کا دن ہو گا

چنانچہ میں اپنا آدھا مال لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا:
”اپنے گھر والوں کے لیے تم نے کیا چھوڑا ہے؟“، میں نے کہا: اسی قدر یعنی آدھا مال۔
اور ابو بکرؓ اپنا سارا مال لے کر حاضر ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا:
”اپنے گھر والوں کے لیے تم نے کیا چھوڑا ہے؟“
انہوں نے کہا: میں ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول کو چھوڑ کر آیا ہوں۔
تب میں نے (دل میں) کہا: **میں آپ سے کبھی بھی کسی معاملے میں نہیں بڑھ سکوں گا۔**

(ابوداؤد:1678)

ہر نیکی میں آگے بڑھ جانے کی روشن مثال

چنانچہ میں اپنا آدھا مال لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا:
”اپنے گھر والوں کے لیے تم نے کیا چھوڑا ہے؟“، میں نے کہا: اسی قدر یعنی آدھا مال۔
اور ابو بکرؓ اپنا سارا مال لے کر حاضر ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا:
”اپنے گھر والوں کے لیے تم نے کیا چھوڑا ہے؟“
انہوں نے کہا: میں ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول کو چھوڑ کر آیا ہوں۔
تب میں نے (دل میں) کہا: **میں آپ سے کبھی بھی کسی معاملے میں نہیں بڑھ سکوں گا۔**

(ابوداؤد:1678)

ہر نیکی میں آگے بڑھ جانے کی روشن مثال

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”آج تم میں سے کون روزہ دار ہے؟“ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”آج تم میں سے کس نے مریض کی بیمار پرسی کی ہے؟“ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔

ہر نیکی میں آگے بڑھ جانے کی روشن مثال

آپ ﷺ نے پوچھا: ”آج تم میں سے کس نے کوئی نماز جنازہ پڑھی ہے؟“
ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔
آپ ﷺ نے پوچھا: ”آج کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟“ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔
مروان کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے آخر میں فرمایا:
”جس آدمی میں ایک دن میں یہ صفات جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہو گا۔“ (صحیحہ:2270)

"تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کرے گا۔"

تم یہیں کے یہیں نہیں رہ جاؤ گے
تم اپنے گھروں میں آباد، اپنے علاقوں میں
اور موت کے بعد اپنی قبروں میں نہیں رہ جاؤ گے
تمہیں ایک دن حاضر ہونا ہے
اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا

”اللہ تعالیٰ ہر چیز پر یقیناً قدرت رکھتا ہے۔“

انسان گل سڑ کر فنا بھی ہو جائیں گے
اللہ تعالیٰ قدیر ہے، حق تعالیٰ نئے سرے سے انہیں پیدا کرے گا
وہ انہیں سمیٹ کر پورا وجود عطا کرے گا،
میدانِ حشر میں لا کر کھڑا کر دے گا، اعمال کا حساب کتاب لے گا۔

مسجد حرام کو قبلہ بنانے کا حکم

﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ﴾

”اور آپ جہاں سے بھی نکلیں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور یقینا آپ کے رب کی جانب سے بلاشبہ وہ حق ہے اور جو بھی تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے“ (149)

تیسری بار قبلے کی تبدیلی کا حکم

﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ﴾

تیسری بار قبلے کی تبدیلی کا حکم

”اور جہاں سے آپ نکلیں سو اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی جانب پھیر لیں اور تم جہاں بھی کہیں ہو سو اپنے چہرے اُسی کی طرف پھیر لو، تاکہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ رہے، مگر اُن میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، چنانچہ تم اُن سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو، اور تاکہ میں تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ“ (150)

"چنانچہ تم اُن سے مت ڈرو۔ اور مجھ ہی سے ڈرو"

انسان انسانوں سے ڈرتا ہے تو دباؤ میں آجاتا ہے۔
انسانوں کا خوف انسانوں کو سوائے ڈپریشن کے کیا دیتا ہے؟
اس کی وجہ سے بالآخر انسان کی ٹینشن اُسے ڈپریشن تک پہنچا دیتی ہے
جبکہ اللہ تعالیٰ کا ڈر سب سے بڑی دولت ہے۔
یہی خوف تو ہے جو انسان کو بُرائی سے روکتا ہے۔

”چنانچہ تم اُن سے مت ڈرو۔ اور مجھ ہی سے ڈرو“

اللہ تعالیٰ کا خوف ہی انسان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے مجبور کرتا ہے۔
اس عظیم ہستی کا خوف ہمیں کیوں نہ ہو جس کی مٹھی میں ہماری جان ہے؟
اس کا خوف ہمیں کیوں نہ ہو کہ جو چاہے تو ایک لمحے میں ہمیں
ہماری زندگی سے موت تک پہنچا سکتا ہے،
”چنانچہ تم اُن سے مت ڈرو۔ اور مجھ ہی سے ڈرو“

رسول اللہ ﷺ کی بعثت اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے

﴿كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ﴾

”جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے“ (151)

نعمت اسلام کی تکمیل کا طریقہ کار:

1. اللہ تعالیٰ نے اپنا رسول مبعوث فرمایا۔
2. رسول سب کو اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سنائے۔
3. رسول اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تعلیم دے۔
4. رسول حکمت کی تعلیم دے۔
5. رسول انسانی نفوس کو پاک کرے۔
6. رسول انسانوں کو وہ سکھاتے تھے جو انسان نہیں جانتے تھے۔

ذکر اور شکر کا حکم

﴿فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

”لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری مت کرو“ (152)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی جماعت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے تو فرشتے انہیں گھیرے میں لے لیتے ہیں رحمت انہیں ڈھانک لیتی ہے ان پر سکون واطمینان نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس رہنے والوں کے درمیان یاد کرتا ہے۔(مسلم:6855)

”اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری مت کرو“

شکر کا مطلب ہے

- نعمتوں کا اعتراف کرنا
- دل سے اُن کو پہچاننا
- اُن کا اعتراف کرنا
- زبان سے اقرار کرنا
- عملی طور پر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:
اے معاذ! میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھنی کبھی نہ بھولنا:

﴿اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ﴾

”اے اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔“

(حاکم:1/499)

توفیق تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہی ہے
ذکر کرنے کی توفیق بھی وہی دیتا ہے

سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر 2

رکوع نمبر 2

Do's

- بھلائیوں میں سبقت لے جانا (البقرۃ:148)
- اللہ سے ڈرنا (البقرۃ: 150)
- اللہ کی راہنمائی پانا (البقرۃ:150)
- اللہ کی آیات کی تلاوت کرنا (البقرۃ: 151)

رکوع نمبر 2

Do's

- کتاب اور حکمت کی تعلیم دینا (البقرۃ:151)
- اللہ کو یاد رکھنا (البقرۃ:152)
- دوسروں کو وہ باتیں سکھانا جو وہ نہ جانتے ہوں (البقرۃ: 151)
- اللہ کا شکر ادا کرنا (البقرۃ: 152)

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 2

پارہ نمبر 2

Dont's

ظلم کرنا (البقرۃ:150)

دوسروں میں نقص کی تلاش میں رہنا (البقرۃ:150)

لوگوں سے ڈرنا (البقرۃ:150)

کفران نعمت کرنا (البقرۃ:152)

ناشکری (البقرۃ:152)

Commitment Points

- بھلائیوں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرنی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا خوف دل کے اندر پیدا کرنا ہے کہ اگر اس کی نظر سے گر گئی تو نہ زمین میں کوئی خیر خواہ رہے گا نہ آسمان میں۔

Commitment Points

- اللہ تعالیٰ کی طرف دل کی توجہ رکھنی ہے
- دل سے اللہ تعالیٰ کے احسانات کو محسوس کرکے زبان سے ہر نعمت پر الحمد للہ کہنا ہے

ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 3

”صبر اور نماز سے مدد“

Main points

1. منصبِ امامت کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تیاری
2. صفا اور مروہ
3. اللہ تعالیٰ کی روشن تعلیمات اور ہدایات
4. اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں

صبر اور نماز سے مدد مانگنے کا حکم

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ﴾

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے“ (153)

صبر اور نماز کے ساتھ استعانت طلب کرو

استعانت سے مراد دین پر قائم رہنے کے لیے مدد اور قوت مانگنا ہے۔
یہ قوت صبر اور نماز سے ملتی ہے۔

صبر کیا ہے؟

1۔ صبر نفس کو مرغوب چیزوں سے روکنا ہے اور اُس کی مشقت برداشت کرنا ہے۔
2۔ خواہشات میں گرفتار ہونے سے نفس کو بچانا ہے۔
3۔ نفس کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر گامزن رکھنا
اور اللہ تعالیٰ کے منع کیے ہوئے سے رُک جانا صبر ہے۔

صبر کیا ہے؟

مصائب برداشت کرنا بھی صبر ہے
جزع فزع سے رُکنا بھی صبر ہے
اللہ تعالیٰ کی قضاوقدر پر صبر کرنا اوراس پر ناراضگی کا اظہار نہ کرنا بھی صبر ہے۔

شہداء زندہ ہیں

﴿وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ﴾

”اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں تم اُنہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے“ (154)

شہداء زندہ ہیں

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا گیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کوئی شخص بھی ایسا نہ ہو گا جو جنت میں داخل ہونے کے بعد دنیا میں دوبارہ آنا پسند کرے خواہ اسے ساری دنیا مل جائے سوائے شہید کے، اس کی یہ تمنا ہو گی کہ دنیا میں دوبارہ واپس جا کر دس مرتبہ اور (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) قتل ہو کیونکہ وہ شہادت کی عزت وہاں دیکھتا ہے۔“ (صحیح بخاری: 2817)

مومنوں کو آزمایا جاتا ہے

﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ﴾

”اور یقیناً ہم تمہیں خوف اور بھوک سے، مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان میں سے کسی نہ کسی چیز سے ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو آپ خوشخبری دے دیں“ (155)

مومن کی شان تسلیم و رضا ہے

﴿الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾

”وہ لوگ کہ جب کوئی مصیبت اُن پر آتی ہے تو وہ کہتے ہیں:
”بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بے شک ہم
اُسی کی جانب لوٹنے والے ہیں“ (156)

﴿قَالُوٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾

مصیبت کے موقع پر سچا مومن یہ سوچتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے غلام ہیں۔ اس کی رضا پر راضی ہیں، ایک دن ہم نے اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ ہمارے صبر پر بے حساب اجر دے گا۔

صبر کرنے والوں کے لیے خوش خبری

﴿اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ‌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ﴾

”یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے کئی
مہربانیاں اور بڑی رحمت ہے اور یہی لوگ
ہدایت پانے والے ہیں“ (157)

صبر کرنے والوں کے لیے خوش خبری

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان کو جو بھی تکان، بیماری، فکر، غم اور تکلیف پہنچتی ہے حتیٰ کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔“ (بخاری:5641)

منصبِ امامت کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تیاری

1. اسلامی نظام کو قائم کرنے کے لیے کوشش کرنی ہے۔
2. اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنا ہے۔
3. صبر اور نماز کے ساتھ مدد لینی ہے۔
4. امت کا دل اللہ تعالیٰ سے جوڑنا ہے۔
5. نقصانات برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا ہے۔
6. بھوک برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا ہے۔

منصبِ امامت کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تیاری:

7. خوف ناک حالات کا سامنا کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا ہے۔
8. تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف رجوع کرنا ہے۔
9. ہمیشہ اپنے آپ سے سوال کرنا ہے کہ میں یہ سب کام کس کے لیے کروں؟
10. صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے کام کرنا ہے۔

صفا اور مروہ شعائر اللہ ہیں

﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ﴾

”یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، تو جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا خوب طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدر دان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے“ (158)

صفا اور مروہ

صفا اور مروہ صبر کی نشانیاں ہیں

دینی احکامات چھپانے والوں کے لیے وعید

﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَ الۡہُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰہُ لِلنَّاسِ فِی الۡکِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَلۡعَنُہُمُ اللّٰہُ وَ یَلۡعَنُہُمُ اللّٰعِنُوۡنَ﴾

”بے شک جو لوگ واضح دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جس کو ہم نے نازل کیا ہے اس کے بعد کہ ہم نے اس کو لوگوں کے لیے کتاب میں کھول کر بیان کر دیا ہے وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی اُن پر لعنت کرتے ہیں“ (159)

اللہ تعالیٰ کی روشن تعلیمات اور ہدایات

چھپانے پر ← اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے

سارے جہان کے انسانوں تک اللہ تعالیٰ کی تعلیمات پہنچانی ہیں

ان شاء اللہ

دینی احکامات چھپانے والوں کے لیے وعید

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے بارے میں پوچھا جائے اور وہ اسے چھپائے تو اسے روز قیامت جہنم کی آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔ (ابو داؤد: 3658) (مسند احمد: 2/305)

دینی احکامات چھپانے والوں کے لیے وعید

سیدنا عمر بن عبدالعزیز نے ابو بکر بن حازم کو لکھا کہ ”تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ کی جتنی بھی حدیثیں ہوں، ان پر نظر کرو اور ان کو لکھ لو کیونکہ مجھے علم دین کے مٹنے اور علمائے دین کے ختم ہو جانے کا اندیشہ ہے اور رسول اللہ ﷺ کے سوا کسی کی حدیث قبول نہ کرو اور لوگوں کو چاہیے کہ علم پھیلائیں اور (ایک جگہ جم کر) بیٹھیں تاکہ جاہل بھی جان لے اور علم چھپانے ہی سے ضائع ہوتا ہے۔“ (صحیح بخاری: کتاب العلم: باب 34)

آپ جانتے ہیں چھپانے کا سلسلہ کیسے ہوتا ہے؟

اگر آپ سنیں، سمجھیں اور اُس کے بعد کسی سے بیان نہ کریں تو یہ چھپانا ہے۔

علم چھپانے کے لیے نہیں ہے بیان کرنے کے لیے ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

کون لوگ دائمی لعنت سے بچ سکتے ہیں؟

﴿اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا وَ بَیَّنُوۡا فَاُولٰٓئِکَ اَتُوۡبُ عَلَیۡہِمۡ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ﴾

”مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور کھول کر بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں“ (160)

کفر کی حالت میں مر جانے والوں کو وعید

﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَہُمۡ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ لَعۡنَۃُ اللّٰہِ وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ﴾

”یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے“

| Nighat Hashmi| AL NOOR International | www.nighathashmi.com | www.alnoorpk.com

کافروں کا انجام

﴿خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ﴾

”اس (جہنم) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے“

(162)

اللہ تعالیٰ ہی واحد معبود ہے

﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾

”اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے“ (163)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں

1. اسی کے لیے دل کو خالص کرنا ہے
2. ساری امت کا دل اسی سے جوڑنا ہے
3. تمام کام اسی کی رضا کے لیے کرنے ہیں
4. تمام کاموں میں اسی کی طرف رجوع کرنا ہے

رکوع نمبر 3

Do's

صبر (البقرۃ: 153)

اللہ تعالیٰ کے آگے جُھکے رہنا (البقرۃ: 154)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کرنے کی تیاری کرنا (البقرۃ:150)

اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کے مطابق زندگی گزارنا (البقرہ:رکوع 3)

رکوع نمبر 3

Do's

- شوق سے نیکی کرنا (البقرۃ: 158)
- توبہ (البقرہ:160)
- اصلاح (البقرہ:160)

Dont's

- اللہ تعالیٰ کی کتاب کو چھپانا (البقرۃ: 159)
- کفر (البقرۃ161)

Commitment Points

❖ اپنی یہ عادت بنانی ہے کہ جب کوئی مشکل پڑے تو:

زبان سے بے صبری کے کلمات نہیں نکالنے۔

دل کو بے چینی سے بچانا ہے۔

Commitment Points

فوراً اِنَّا لِلّٰہ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنا ہے، خوب سوچ کر کہ میں اللہ تعالیٰ کی ہوں، تکلیف بھی اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

Commitment Points

❖ مصیبت میں یہ دعا پڑھنی ہے:

اَللّٰھُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاخۡلُفۡلِیۡ خَیۡرًا مِنۡھَا

”اے اللہ اس مصیبت پر مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہترین بدل عطا فرما“۔

Commitment Points

- بے صبری کا عملی مظاہرہ کرنے سے خود کو بچانا ہے۔
- صبر کے ساتھ نماز ادا کرنی ہے اور نماز میں اللہ تعالیٰ سے مدد کی درخواست کرنی ہے
- ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 4

اہلِ ایمان اللہ تعالیٰ سے شدید محبت کرتے ہیں

Main points

1. اللہ تعالیٰ کی نشانیاں
2. اہل ایمان
3. اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو شریک ٹھہرانے والے

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت کے دلائل

﴿اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ
فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ
بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ
بَیۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ﴾

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت کے دلائل

”بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدلنے میں اور ان کشتیوں میں جو وہ چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اس پانی میں جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا، پھر اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے اور ہوائوں کی گردش میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں یقیناً ان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں“ (164)

اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

1. زمین اور آسمان کی تخلیق میں
2. رات اور دن کے پیہم آنے جانے میں
3. کشتیوں میں
4. بارش میں۔
5. جاندار مخلوقات میں
6. ہوائوں کی گردش میں
7. بادلوں میں

مشرکوں کے دنیا اور آخرت کے حالات

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ
اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ﴾

مشرکوں کے دنیا اور آخرت کے حالات

”اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو غیر اللہ کو شریک بناتے ہیں، وہ ان سے اللہ تعالیٰ کی محبت جیسی محبت کرتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں زیادہ شدید ہیں اور کاش! جن لوگوں نے ظلم کیا ہے وہ دیکھ لیں (اس وقت کو) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (تو سمجھ جائیں گے) کہ یقیناً ساری کی ساری قوت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے“ (165)

یقیناساری کی ساری قوت
اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

اختیارات اللہ تعالیٰ کے ہیں

ساری قوت

سارے اختیارات اللہ تعالیٰ کے ہیں

قیامت کے دن دیوی دیوتا اپنے پجاریوں سے بے زار ہوں گے

﴿اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ﴾

”جب وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے بالکل بے تعلق ہو جائیں گے جنہوں نے پیروی کی اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات بالکل ٹوٹ جائیں گے“ (166)

قیامت کے دن مشرک شرک سے بے زار ہوں گے

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا
تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۗ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ﴾

قیامت کے دن مشرک شرک سے بے زار ہوں گے

”اور جن لوگوں نے پیروی کی تھی کہیں گے: ”کاش ہمارے لیے ایک بار دوبارہ جانا ہو تو ہم بھی ان سے بالکل بے تعلق ہو جائیں جیسا کہ وہ ہم سے بالکل بے تعلق ہو گئے“ اس طرح انہیں اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ان پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ جہنم کی آگ سے کسی صورت نکلنے والے نہیں“ (167)

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو شریک ٹھہرانے والے

1. دوسروں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔
2. ان سے اللہ تعالیٰ جیسی محبت کرتے ہیں۔
3. ان کے راہنما آخرت میں ان سے قطع تعلقی کا اظہار کریں گے۔
4. آخرت میں یہ ایک موقع چاہیں گے تاکہ ان شریکوں سے قطع تعلقی کا اظہار کر سکیں۔
5. اپنے اعمال پر حسرت سے ہاتھ ملیں گے۔
6. جہنم کی آگ سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں پائیں گے۔

رکوع نمبر 4

Do's

عقل سے کام لینا (البقرۃ:)

اللہ تعالیٰ سے شدید محبت (البقرہ:160)

Dont's

اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرانا (البقرۃ: 159)

ظلم (البقرۃ161)

اظہار بے زاری (البقرۃ161)

Commitment Points

❖ اللہ تعالیٰ سے شدید محبت کا آغاز کرنے کے لیے ان شاء اللہ زبان پر بار بار لانا ہے

	کرنے کا کام	اللہ تعالیٰ کی یاد کا مقام
1	ہر کام شروع کرنے سے پہلے	بسم اللہ
2	ٹیلی فون اٹھاتے ہوئے اور ملتے ہوئے	السلام علیکم
3	ہر کام کے اختتام پر، نعمت ملنے پر، کسی کے تعریف کرنے پر	الحمدللہ
4	تکلیف پہنچنے پر، مصیبت پر	اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

Commitment Points

	کرنے کا کام	اللہ تعالیٰ کی یاد کا مقام
5	کسی سے کوئی تحفہ، کوئی اچھی بات، کوئی اچھی نصیحت کرے، محاسبہ یا تنقید کرے تو	جزاک اللہ
6	اپنے گناہ یا عذاب کے ذکر پر	استغفر اللہ
7	کسی کو خوشی ملنے پر	بارک اللہ
8	8: کسی بیمار کی عیادت کے وقت	لَا بَاسَ طَهُورٌ اِنْ شَآءَ اللّٰه
9	9: کسی خوبصورت چیز یا کسی میں خوبی دیکھ کر	ماشاء اللہ، سبحان اللہ
10	10: کسی کام کو شروع کرنے کی نیت کرتے ہوئے	ان شاء اللہ
11	11: کسی مشکل کام پر اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہوئے	لاحول ولا قوۃ الا باللہ

رکوع نمبر 5

حلال و حرام کے احکامات

Main points

1. حرام شیطان کا راستہ ہے
2. اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلنے سے انکار کرنے والے
3. حلال اور پاک چیزیں
4. اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام
5. مجبوری میں اجازت کی شرائط
6. اللہ تعالیٰ کے احکامات کو چھپانے والے
7. اللہ نے کتاب برحق نازل کی ہے

حلال اور پاکیزہ کھانے کا حکم

﴿يَاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ﴾

”اے لوگو! اس میں سے کھاؤ جو زمین میں ہے، حلال اور پاکیزہ اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو، یقیناوہ تمہارا کھلا دشمن ہے“ (168)

شیطان برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

﴿اِنَّمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَالۡفَحۡشَآءِ وَاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ﴾

”یقیناً وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ پر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے“ (169)

حرام ⟵ شیطان کا راستہ

↓

بدی کا راستہ ہے

بے حیائی کا راستہ ہے

اللہ تعالی پر الزام کا راستہ ہے

مشرک تقلید کرتا ہے

﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ﴾

”اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا تھوڑی سی عقل بھی نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی وہ ہدایت پاتے ہوں؟“ (170)

مشرک جانوروں کی طرح ہیں

﴿وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۖ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ﴾

”اور ان لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اس شخص کی مثال جیسی ہے جو ان جانوروں کو پکارتا ہے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہیں سنتے، وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، سو وہ نہیں سمجھتے“ (171)

اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلنے سے انکار کرنے والے

1. باپ، دادا کے طریقے کی پیروی کرنا چاہتے ہیں کرنا چاہتے
2. بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں پھر وہ عقل سے کام نہیں لیتے

طیب رزق کھانے اور شکر کرنے کا حکم

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو“ (172)

حلال اور پاک چیزیں

1. بے تکلف کھاؤ
2. شکر ادا کرو

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کردہ چیزیں

﴿اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

”یقیناً اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کیا ہے مردار اور خون اور سوَر کے گوشت کو اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو شخص مجبور کر دیا جائے، اس حال میں کہ نہ وہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ وہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے“ (173)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام

1. مردار
2. سور کا گوشت
4. خون
5. جس چیز پر اللہ تعالیٰ کے ماسوا اور کی پکار دی جائے

مجبوری میں اجازت کی شرائط:

1. بغاوت کرنے والا نہ ہو
2. حد سے آگے بڑھنے والا نہ ہو

اللہ تعالیٰ کی کتاب کو چھپانے والوں کو وعید

﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ الۡکِتٰبِ وَ یَشۡتَرُوۡنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ۙ
اُولٰٓئِکَ مَا یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِہِمۡ اِلَّا النَّارَ وَ لَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ
وَ لَا یُزَکِّیۡہِمۡ ۪ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ﴾

اللہ تعالیٰ کی کتاب کو چھپانے والوں کو وعید

”یقیناجو لوگ اس کو چھپاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں سے نازل کیا ہے اور اس کے بدلے میں وہ تھوڑی قیمت حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ بھی نہیں کھا رہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ ان سے بات کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے“ (174)

یہود ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب کے خریدار بن گئے

﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ﴾

”یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی کو اور بخشش کے بدلے میں عذاب کو خریدا ہے، سو وہ آگ پر کس قدر صبر کرنے والے ہیں!“ (175)

یہود شدید عذاب کے مستحق قرار پائے

﴿ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ﴾

”اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو یقیناً حق کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا بلاشبہ وہ بہت دور کی مخالفت میں ہیں“ (176)

اللہ تعالیٰ کے احکامات کو چھپانے والے

1. حرام کھانے والے ہیں
2. قیامت کے دن اللہ تعالیٰ
   - بات نہیں کریں گے
   - پاک نہیں کریں گے
4. انہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی
5. انہوں نے بخشش کے بدلے عذاب کا سودا کیا

رکوع نمبر 5

Do's

- حلال کھانا (البقرۃ: 186)
- اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا (البقرہ:160)
- اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنا (عبادت) (البقرۃ: 172)

رکوع نمبر 5

Dont's

- شیطان کی پیروی کرنا (البقرہ:168)
- اللہ تعالیٰ کے نام پر وہ باتیں کہنا جن کے متعلق علم نہیں (البقرہ:169)
- بے حیائی (البقرۃ: 169)
- عقل سے کام نہ لینا (البقرۃ:170)

رکوع نمبر 5

Dont's

- باپ دادا کے طریقوں کی پیروی کرنا (البقرہ:170)
- ہدایت یافتہ نہ ہونا (البقرہ:170)
- اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلنے سے انکار (کفر) (البقرۃ: 171)
- بغاوت (قانون شکنی کا ارادہ کرنا) (البقرۃ:171)

رکوع نمبر 5

Dont's

- زیادتی کرنا (البقرہ: 173)
- اللہ تعالیٰ کے احکامات کو چھپانا (البقرہ:174)
- اللہ تعالیٰ کی کتاب کو دنیاوی فائدوں کی بھینٹ چڑھانا (البقرۃ: 174)
- ہدایت کے بدلے گمراہی خریدنا (البقرہ:175)

رکوع نمبر 5

Dont's

مغفرت کے بدلے عذاب مول لینا (البقرہ: 175)

کتاب میں اختلافات کرنا (البقرہ:176)

جھگڑوں میں حق سے دور نکل جانا (البقرۃ: 176)

حق بات کو سننے کے لئے بہرہ بننا (البقرہ:171)

سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر 2

رکوع نمبر 5

Commitment Points

❖ شیطان کے بتائے ہوئے طریقے کو چھوڑنا ہے

- برائی اور بے حیائی
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے تحت آنے والے عام رسم ورواج
- توہم پرستی
- جاہلانہ رسومات

Commitment Points

- اللہ تعالیٰ کی کتاب کا کام کرنا ہے۔
- آج کھانے پینے کی ہر شے کو استعمال کرتے ہوئے یہ سوچنا ہے کہ یہ لقمۂ حلال ہے یا حرام۔ حلال ہے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے اور اس کھانے سے ملنے والی قوت کو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں استعمال کرنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 6

نیکی، قصاص، دیت اور وصیت

Main points

1. نیکی
2. قصاص
3. دیت
4. وصیت

حقیقی نیکی

﴿لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ﴾

حقیقی نیکی

”نیکی یہی نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف پھیر دو لیکن اصل نیکی اس کی ہے جو آدمی اللہ تعالیٰ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور مال دے اس کی محبت کے باوجود رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کو چھڑانے میں اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں جب وہ عہد کریں اور تنگ دستی، تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں، یہی لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا اور یہی متقی لوگ ہیں“ (177)

نیکی

1. اللہ تعالیٰ پر ایمان، فرشتوں، کتابوں، پیغمبروں اور آخرت کے دن پر ایمان
2. اللہ تعالیٰ پر ایمان کی وجہ سے اندر پروان چڑھنے والی نیکیاں

- اللہ تعالیٰ کی محبت میں مال خرچ کرنا
- نماز قائم کرنا
- زکوٰۃ ادا کرنا
- عہد کو پورا کرنا
- صبر
- سچائی
- تقویٰ

قصاص کا حکم

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ
بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾

قصاص کا حکم

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر مقتولوں کا بدلہ لینا فرض کر دیا گیا ہے آزاد کے بدلے وہی آزاد قاتل، اور غلام کے بدلے وہی غلام قاتل اور عورت کے بدلے وہی قاتلہ عورت (قتل) ہو گی پھر جس کو اپنے بھائی سے کچھ بھی معافی مل جائے تو معروف طریقے سے پیچھا کرنا ہے اور خوبی کے ساتھ اس (دیت) کو ادا کرنا ہے یہ ایک طرح کی آسانی اور مہربانی تمہارے رب کی طرف سے ہے، پھر اس کے بعد جس نے زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے“ (178)

قصاص

آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت

دیت

اس میں قصاص نہیں لیا جائے گا

معافی کی گنجائش موجود ہے

تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے

﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾

”اور تمہارے لیے اے عقل والو! بدلہ لینے میں ایک طرح کی زندگی ہے تاکہ تم بچ جاؤ“ (179)

والدین اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کا حکم

﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴾

والدین اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کا حکم

"تم پر فرض کیا گیا جب تم میں سے کسی ایک کو موت آئے اگر اس نے کچھ مال چھوڑا تو والدین اور رشتے داروں کے لیے اچھے طریقے سے وصیت کرنا ہے، یہ متقی لوگوں پر لازم ہے" (180)

وصیت

وصیت وارث کے حق میں نہیں ہو سکتی

وصیت 1/3 حصے میں سے ہو سکتی ہے

جان بوجھ کر وصیت بدلنے کا گناہ اسی پر ہے جو بدلے گا

﴿فَمَنۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ﴾

جان بوجھ کر وصیت بدلنے کا گناہ اسی پر ہے جو بدلے گا

”پھر جو اسے بدل ڈالے اس کے بعد کہ اسے سن چکا ہو تو یقینا ان ہی لوگوں پر اس کا گناہ ہے جو اسے بدلیں، یقینا اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے“ (181)

اصلاح کے لیے وصیت میں تبدیلی کی جاسکتی ہے

﴿فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

اصلاح کے لیے وصیت میں تبدیلی کی جاسکتی ہے

”پھر جو کوئی وصیت کرنے والے سے کسی قسم کی طرف داری یا گناہ سے ڈرے، پس وہ ان کے درمیان اصلاح کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے“ (182)

رکوع نمبر 6

Do's

- اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا (البقرہ: 177)
- یومِ آخرت پر ایمان لانا (البقرہ:177)
- ملائکہ پر ایمان لانا (البقرہ:177)
- کتابوں پر ایمان لانا (البقرہ:177)

رکوع نمبر 6

Do's

- انبیا پر ایمان لانا (البقرہ: 177)
- اللہ تعالیٰ کی محبت میں مال خرچ کرنا (البقرہ:177)
- رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا (البقرہ:177)
- یتیموں پر مال خرچ کرنا (البقرہ:177)

رکوع نمبر 6

Do's

مسکینوں پر مال خرچ کرنا (البقرہ:177)

مسافروں پر مال خرچ کرنا (البقرہ:177)

سائلوں پر مال خرچ کرنا (البقرہ:177)

غلاموں کی آزادی میں مال خرچ کرنا (البقرہ:177)

رکوع نمبر 6

Do's

- اقامت صلوٰۃ (البقرہ:177)
- ادائیگی زکوٰۃ (البقرہ:177)
- ایفائے عہد (البقرہ:177)
- صبر (البقرہ:177)

رکوع نمبر 6

Do's

صدق (البقرہ:177)

تقویٰ (البقرہ:177)

وصیت کرنا (البقرہ:180)

عقل سے کام لینا (البقرہ:179)

اصلاح کرنا (البقرہ:182)

رکوع نمبر 6

Dont's

زیادتی کرنا (البقرہ:178)

حق تلفی کرنا (البقرہ:180)

سُن کر بات بدلنا (البقرہ:181)

Commitment Points

- اللہ تعالیٰ کو اپنا بنانا ہے۔
- خالصتاً اللہ تعالیٰ کی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں ضرورت مندوں کو دینا ہے۔

Commitment Points

- انسانوں کو ان کی مصیبتوں سے نکالنا ہے۔
- آج ضرور کسی نہ کسی کی مدد کرنی ہے۔ مدد کرنے کا آغاز گھر والوں سے کرنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 7

”روزے کے احکامات“

Main points

1. روزہ
2. رمضان
3. مال

روزے فرض ہیں

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾

روزے فرض ہیں

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا فرض کر دیا گیا جیسے ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم بچ جاؤ“ (183)

بیمار اور مسافر کے لیے روزے کے معاملے میں رخصت

﴿اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾

بیمار اور مسافر کے لیے روزے کے معاملے میں رخصت

"گنتی کے چند دن ہیں پھر جو کوئی تم لوگوں میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے شمار کر کے مدت پوری کرنا ہے اور جو لوگ اس (روزہ رکھنے) کی طاقت رکھتے ہوں تو ان پر ایک مسکین کا کھانا فدیہ ہے پھر جو کوئی خوشی سے کوئی نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور یہ کہ تم روزہ رکھو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو" (184)

روزہ

فرض ہے

تقویٰ، شکر، صبر اور نرمی کی تربیت ہے

جب فجر کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ہو جائے

بیماری یا سفر کی صورت میں قضا ہو سکتی ہے

فرض روزوں کے لیے رمضان کا مہینہ مقرر ہے

فدیہ (ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے)

رمضان میں قرآن نازل کیا گیا

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَلِتُكْمِلُوا
الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾

رمضان میں قرآن نازل کیا گیا

”رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی اور حق و باطل کا فرق کرنے کی واضح دلیلیں ہیں، تو تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں حاضر ہو تو وہ اس کے روزے رکھے، اور جو کوئی بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد پوری کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ رکھتا ہے اور تم پر تنگی کا ارادہ نہیں رکھتا اور تاکہ تم تعداد پوری کر سکو اور تم اس پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو جو اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور تاکہ تم شکر گزار بنو“ (185)

رمضان تم رحمتوں کی سبیل ہو رمضان تم تو محبتوں کے سفیر ہو

رمضان تم آتے ہو تو شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں

تمہارے آتے ہی جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

تمہارے آتے ہی نیکیوں کی رغبت بڑھ جاتی ہے

تمہارے آتے ہی بدی کی رغبت کم ہو جاتی ہے

کس قدر انسانوں کے لیے یہ موسم خیر و بھلائی والا ہے

رمضان تم آتے ہو تو...

رحمت، مغفرت اور جہنم کی آگ سے آزادی کا پیغام لے کر آتے ہو

رمضان تمہاری آمد انسانوں کے دلوں میں نیکی کا شوق جگا دیتی ہے

رمضان تم ملو گے جہاں، ہے نیکی وہاں

رمضان تمہاری آمد کی وجہ سے کیسے محبتوں کے بلاوے بڑھ جاتے ہیں

دوستیوں کے مصافحے، تعلقات، رابطے بدل جاتے ہیں

رمضان تم آجاؤ کہ ہم اپنے رب کی خاطر بھوک کو چکھیں

ہم اپنے رب کی خاطر پیاس کو برداشت کرنے کی لذت پائیں

رمضان

اس مہینے میں قرآن پاک نازل ہوا۔

روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے

اس میں روزے رکھتے ہیں۔

قرآن راہ نمائی ہے

اللہ تعالیٰ قریب ہے اور دعائیں سنتا ہے

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ﴾

اللہ تعالیٰ قریب ہے اور دعائیں سنتا ہے

”اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہی ہوں، میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے تو لازم ہے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ہی ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں“ (186)

اللہ تعالیٰ ہم سے قریب ہے کیونکہ وہ ہمارے دلوں کے راز جانتا ہے۔ رمضان کے مہینے میں کثرت سے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ روزے اور دعا کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ رمضان میں کثرت سے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ جیسے روزہ اہم عبادت ہے اسی طرح سے دعا بھی اہم عبادت ہے جیسے روزہ اہم عبادت ہے اور ایک تربیتی عمل ہے، ایسے ہی دعا بھی تربیت کا اہم ذریعہ ہے

دعا گناہوں سے توبہ کا ذریعہ ہے
گناہ گار توبہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے
توبہ ہدایت کا ذریعہ ہے
دعا ہدایت کا ذریعہ ہے

رمضان کی راتوں میں بیویوں سے صحبت کرنا حلال ہے

﴿اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا
عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪

رمضان کی راتوں میں بیویوں سے صحبت کرنا حلال ہے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ
فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿

رمضان کی راتوں میں بیویوں سے صحبت کرنا حلال ہے

”تمہارے لیے روزے کی رات میں اپنی بیویوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو اللہ تعالیٰ نے جان لیا ہے کہ تم اپنے آپ سے خیانت کرتے تھے۔ پھر اس نے تم پر مہربانی فرمائی اور تم اس نے تمہیں معاف کر دیا، تو اب تم ان سے مباشرت کرو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو لکھ دیا ہے

رمضان کی راتوں میں بیویوں سے صحبت کرنا حلال ہے

اسے طلب کرو، اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے سیاہ دھاگے سے فجر کا سفید دھاگہ خوب ظاہر ہو جائے، پھر رات تک روزے کو پورا کرو اور ان سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجد میں اعتکاف کرنے والے ہو، یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں تو ان کے قریب نہ جاؤ اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ بچ جائیں" (187)

رمضان

رمضان کی راتوں میں بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا

رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف ہو سکتا ہے

رشوت گناہ اور حرام ہے

﴿وَلَا تَأْكُلُوٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾

رشوت گناہ اور حرام ہے

”اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے نہ کھاؤ اور نہ ان کو حاکموں کی طرف لے جاؤ تاکہ لوگوں کے مالوں میں سے ایک حصّہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ حالانکہ تم جانتے ہو“ (188)

مال

باطل طریقوں سے نہ کھاؤ

رکوع نمبر 7

Do's

- تقویٰ (البقرہ:183)
- شکر (البقرہ:185)
- دعا (البقرہ:186)
- شوق سے نیکی کا کام کرنا (البقرہ: 184)
- اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اظہار و اعتراف (البقرہ: 184)

رکوع نمبر 7

Dont's

خیانت (البقرہ:187)

لوگوں کے مال ظالمانہ طریقے سے کھانا (البقرہ:188)

Commitment Points

- اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں سے رکنے کا حکم دیا ہے ان سے رکنے کی کوشش کروں گی / گا۔
- تین ایسے کاموں کا انتخاب کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں اور ان سے رکنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 8

نیکی کے بڑے کام

Main points

1. نیکی
2. جہاد فی سبیل اللہ
3. فتنہ
4. انفاق فی سبیل اللہ تعالیٰ کیا ہے
5. حج اور عمرہ

نئے چاند کے بارے میں سوال کا جواب

﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ
وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ﴾

نئے چاند کے بارے میں سوال کا جواب

"وہ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لئے وقت معلوم کرنے کے ذریعے ہیں اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پیچھے سے آؤ بلکہ نیکی اس کی ہے جو ڈرے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ" (189)

نیکی

تقویٰ ہے

اللہ تعالیٰ کی مقررہ
حدوں کی پابندی ہے

قتال کا حکم

﴿وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ﴾

”اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا“ (190)

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ

رسول اللہ ﷺ! آدمی لوٹ کے لئے لڑتا ہے اور آدمی نام کے لئے لڑتا ہے اور آدمی اپنا مرتبہ دکھانے کو لڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنا کون سا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اس لئے لڑے کہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتا ہے

(مسلم:4919، بخاری:2810)

قتال کے احکامات

﴿وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ﴾

قتال کے احکامات

”اور انہیں قتل کرو جہاں بھی تم ان کو پاؤ اور انہیں بھی نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت ہے اور تم مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو یہاں تک کہ وہ اس میں تم سے لڑیں پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو تم انہیں قتل کرو، کافروں کی ایسی ہی سزا ہے“ (191)

جنگ بندی کی صورت میں کافروں سے مغفرت اور رحمت کا وعدہ

﴿فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

”پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے“ (192)

اسلامی جہاد کب تک جاری رہے گا

﴿وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ﴾

”اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی زیادتی نہ ہو گی“ (193)

اسلامی جہاد کب تک جاری رہے گا؟

اسلامی جہاد اس وقت تک جاری رہے گا جب تک شرک کا فتنہ مٹ نہ جائے اور اللہ تعالیٰ کا دین تمام دینوں پر غالب نہ آجائے

جہاد فی سبیل اللہ

1. جہاد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔
2. ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ زیادتی نہیں کرنی۔
3. اگر وہ تم سے جنگ کریں تو ان کو قتل کرو۔
4. مسجد حرام کے قریب جب تک دشمن نہ لڑے، تم نے نہیں لڑنا۔
5. پھر اگر وہ باز آجائیں تو پھر ظالموں کے سوا کسی پہ زیادتی نہیں کرنی۔
6. اس وقت تک لڑتے رہیں۔
   - جب تک کہ فتنہ باقی ہو۔
   - جب تک دین اللہ تعالیٰ کے لیے نہ ہو جائے۔

حرام مہینوں میں جنگ کے بارے میں احکامات

﴿اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ﴾

حرام مہینوں میں جنگ کے بارے میں احکامات

”حرمت والا مہینہ، حرمت والے مہینے کا بدلہ ہے اور تمام حرمتوں کا قصاص ہے، چنانچہ جو تم پر زیادتی کرتا ہے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی کہ اس نے تم پر زیادتی کی ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے“ (194)

انفاق فی سبیل اللہ کا حکم

﴿وَاَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّہۡلُکَۃِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۚ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ﴾

”اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور نیکی کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے“ (195)

انفاق فی سبیل اللہ کیا ہے

1. مال کو اللہ تعالی کی عنایت سمجھنا
2. مال پر سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا حق سمجھنا۔
3. مال کو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے خرچ کرنا
4. مال کو دینی ضرویات کیلئے خرچ کرنا۔
5. اللہ تعالیٰ کے کام کو اپنا کام سمجھتے ہوئے۔
6. مال کو صرف اپنی ضروریات اور خواہشات کیلئے خرچ کرنا ہلاکت ہے۔
7. اللہ تعالیٰ کی راہ میں خوب مال خرچ کرنا۔

حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو

﴿وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ
حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ
اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ ۪ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ
لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ
يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ﴾

حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو

”اور حج اور عمرہ اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تمہیں روک دیا جائے تو قربانی کا جو بھی جانور میسر ہو (ذبح کر دو) اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ جب تک قربانی (کا جانور) اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزے یا صدقے یا قربانی کا فدیہ ہے۔ پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی عمرے سے حج تک ساتھ فائدہ اٹھائے تو قربانی میں سے جو میسر ہو (ذبح کرے)

حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو

پھر جو قربانی نہ پائے وہ تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات دن کے اس وقت جب تم واپس آؤ، یہ پورے دس ہیں۔ یہ اس کے لیے ہے جس کے اہل وعیال مسجد حرام کے قریب رہائشی نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور جان لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے" (196)

رکوع نمبر 8

Do's

- اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنا (البقرہ:196)
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنا (البقرہ:190)
- زیادتی نہ کرنا (البقرہ:193)
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا (البقرہ: 195)
- احسان (البقرہ:195)

رکوع نمبر 8

Dont's

زیادتی کرنا (البقرہ:194)

Commitment Points

❖ آج یہ سوچنا ہے اور آئندہ سوچتے رہنا ہے کہ
میرے پاس جو کچھ ہے ، مثلاً(مال،وقت، صلاحیتیں ، تعلقات)اگر میں
نے اسے اللہ تعالیٰ کے حوالے نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کے پاس میرے لئے
جو کچھ ہے، مثلاً(مال، نعمتیں، قوتیں، صلاحیتیں ، محبتیں)وہ سب کچھ
کیونکر میرے حوالے کردے؟

رکوع نمبر 9

حج کے احکامات اور اسلام میں پورے داخلے کا حکم

Main points

1. حج
2. دعا
3. انسانوں کی اقسام
4. اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ
5. ڈگمگانے پر ذہن میں رکھنا ہے

حج میں فحش گفتگو، بد عملی، لڑائی جھگڑا نہ کریں

﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ
وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ﴾

حج میں فحش گفتگو، بد عملی، لڑائی جھگڑا نہ کریں

”حج کے چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں، چنانچہ جو شخص ان میں حج فرض کرلے تو حج میں نہ کوئی شہوانی فعل ہو، نہ کوئی نافرمانی، اور نہ کوئی لڑائی جھگڑا اور نیکی میں سے جو کام بھی تم کروگے اللہ تعالیٰ اس کو جان لے گا اور اپنے ساتھ زادراہ لے لو تو یقینا بہترین زادراہ تقویٰ ہے اور اے عقل والو! مجھ ہی سے ڈرتے رہو“ (197)

سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے

﴿مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ﴾

جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے حج کیا اور اس دوران کوئی بے ہودہ بات یا گناہ نہ کیا، وہ حج کر کے اس دن کی طرح سے پاک ہو جائے گا جس طرح اس کی ماں نے اسے (گناہوں سے پاک) جنا تھا

(صحیح بخاری:1521)

”اور نیکی میں سے جو کام بھی تم کروگے اللہ تعالیٰ اس کو جان لے گا“

اللہ تعالیٰ یہ احساس دلا رہا ہے کہ اپنے احساس کو جگاؤ، تمہارا مالک دیکھتا ہے، بھلائیاں جمع کرلو، آگے بڑھتے جاؤ نیکی کرتے ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں آجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ نیک اعمال کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

سفر حج میں تجارت کی جا سکتی ہے

﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ
اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪
وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ﴾

سفر حج میں تجارت کی جا سکتی ہے

"تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو، پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مشعر حرام کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور بلاشبہ اس سے پہلے یقیناً تم گمراہ لوگوں میں سے تھے" (198)

حج کے لئے عرفات جانا ضروری ہے

﴿ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

”پھر تم وہیں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے“ (199)

حج کے اعمال پورے کرنے کے بعد ذکر اور دعا کا حکم

﴿فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ
اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾

حج کے اعمال پورے کرنے کے بعد ذکر اور دعا کا حکم

”پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کر چکو تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اپنے آباء واجداد کو یاد کرنے کی طرح یا اس سے بھی زیادہ یاد کرنا، پھر لوگوں میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں دے“ اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں“ (200)

دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگیں

﴿وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

”اور ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا“ (201)

جو شخص آخرت کے خوف کو دل میں رکھ کر جیتا ہے
حج کے مقامات پر آخرت کی دعائیں نکلتی ہیں
اور جو اس دنیا کی محبت میں جیتا ہے
وہ حج کے مقامات پر بھی صرف دنیا ہی مانگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا مانگنے سے روکا نہیں ہے
لیکن یہ حکم دیا ہے کہ دنیا بھی مانگیں اور آخرت کی بھلائیاں بھی
جو شخص آخرت کے خوف کو دل میں رکھ کر جیتا ہے تو
حج کے مقامات پر اس کے دل سے آخرت والی دعائیں نکلتی ہیں

اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے

﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ﴾

”یہی لوگ ہیں جن کے لیے اس میں سے ایک حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے“ (202)

ایام تشریق میں ذکر کا حکم

﴿وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ
اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ﴾

ایام تشریق میں ذکر کا حکم

”اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، پھر جو شخص دو دن میں جلدی کرتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر کرے تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں، اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو کہ یقیناً تم اس کی طرف جمع کیے جاؤ گے“ (203)

”اور جان لو کہ یقیناتم اس کی طرف جمع کیے جاؤ گے“

حج کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے پاس اکٹھے کئے جائو گے، عرفات کا اجتماع قیامت کے اجتماع کی ایک تمثیل ہے

منافقوں کے حالات

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ﴾

’اور لوگوں میں سے کوئی ہے جس کی بات دنیا کی زندگی میں آپ کو پسند آتی ہے اور جو اس کے دل میں ہے اس پر وہ اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے“ (204)

منافق کی عملی سرگرمیاں

﴿وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ﴾

”اور جب وہ لوٹ کر جاتا ہے تو زمین میں کوشش کرتا ہے کہ
فساد پھیلائے اور وہ کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ
فساد کو پسند نہیں کرتا“ (205)

نصیحت کیے جانے پر منافق کا طرز عمل

﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ﴾

”اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو تو اس کی عزت اسے گناہ کے ساتھ پکڑ لیتی ہے، چنانچہ اس کے لیے جہنم کافی ہے اور یقیناوہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے“ (206)

گناہ اور نافرمانی دونوں اکٹھی ہو جائیں تو تکبر پروان چڑھتا ہے اپنی ذات کی بڑائی کا احساس حق کی دعوت دینے والے کے سامنے جھکنے سے روکتا ہے اسی لیے کہ وہ داعی کو یعنی حق کی دعوت دینے والے کو اپنے سے چھوٹا خیال کرتا ہے

نبی ﷺ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑے گناہوں میں داخل ہے کہ انسان سے کہا جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو وہ الٹا نصیحت کرنے والے کو ڈانٹ دے کہ تم اپنی نبیڑو، تم کون ہوتے ہو نصیحت کرنے والے!

(فتح القدیر)

اللہ تعالیٰ کی رضا کو ترجیح دینا مخلص مومن کی نشانی ہے

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ﴾

”اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی تلاش میں اپنی جان تک بیچ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں پر بے حد نرمی کرنے والا ہے“ (207)

﴿یَّشۡرِیۡ نَفۡسَہُ﴾ ”اپنی جان تک بیچ دیتا ہے“

﴿یَّشۡرِیۡ نَفۡسَہُ﴾ کا مفہوم اگر ”اپنی جان کا خریدنے والا“

اس نے دنیا کے غلام نفس کو خرید لیا اور خرید کر آزاد کر دیا،
اللہ تعالیٰ کے سامنے خالص کر کے پیش کر دیا،
اس نفس پر اس کا نہیں اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

﴿يَّشۡرِیۡ نَفۡسَهُ﴾ ”اپنی جان تک بیچ دیتا ہے“

ایسا شخص دنیا کی ساری اغراض اور تمام مقاصد کو قربان کر دیتا ہے
اور اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کے لیے پیش کر دیتا ہے

اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جائیں

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ﴾

”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، یقیناوہ تمہارا کھلا دشمن ہے“ (208)

جو لائف سٹائل چھوڑا ہے
اُسے اسلام میں شامل نہ کریں

واضح دلائل آنے کے بعد بھی صحیح راستے پر نہ چلنے والوں کو وعید

﴿فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡكُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ﴾

”پھر اگر اس کے بعد تم پھسل گئے کہ تمہارے پاس واضح دلائل آچکے تھے تو جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے“ (209)

قیامت سے پہلے پہلے ایمان لانے کی دعوت

﴿هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ﴾

”وہ انتظار نہیں کرتے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے ان کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں آئیں اور کام پورا کر دیا جائے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سارے معاملات لوٹائے جاتے ہیں“ (210)

اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سارے معاملات لوٹائے جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے جھنجھوڑا ہے کہ کس چیز کا انتظار ہے؟ کسی خوف ناک دن کا انتظار ہے کیا؟ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اس کے عمل کی جزا دینی ہے اس لئے فوراً اسلام قبول کر لو، اللہ تعالیٰ کے آگے جھک جاؤ تاخیر نہ کرو۔

رکوع نمبر 8

Dont's

زیادتی کرنا (البقرہ:194)

رکوع نمبر 9

Do's

- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا (البقرہ:198)
- استغفار کرنا (البقرہ:199)
- دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کے لئے دعائیں مانگنا (البقرہ:195)
- تقویٰ کے روش اختیار کرنا (البقرہ: 203)
- رضائے الٰہی کی طلب میں جان کھپانا (البقرہ:207)

رکوع نمبر 9

Do's

- مصلحتوں اور تحفظات کا خیال نہ کرنا (البقرہ:207)
- اپنا مال اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا (البقرہ:207)
- اسلام میں پورے کا پورا داخل ہونا (البقرہ: 203)
- اللہ کے لئے یکسو ہونا (البقرہ: 207)

Commitment Points

❖ حق کی نصیحت کو قبول کرنا ہے۔ نصیحت کو اپنی ذات اور عزت کے خلاف نہیں سمجھنا۔ برا نہیں منانا۔ اچھا محسوس کرنا ہے۔ نصیحت کرنے والے کو اپنا مخلص سمجھنا ہے۔

Commitment Points

- شیطان کی نہیں ماننی۔اس کے وسوسوں سے نکلنا ہے۔
- اللہ سے دعا کرنی ہے کہ وہ مجھے اسلام میں پورا پورا داخل کر دے۔
- جھجھک، رکاوٹ، نفسیاتی الجھن دور کرنی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 10

”جنت کا راستہ مشکلات سے ڈھانپ دیا گیا“

Main points of Ruku 10

1. اختلافات کی حقیقت
2. جنت
3. صدقہ
4. قتال

نعمتیں زوال پذیر کیسے ہوتی ہیں؟

﴿سَلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کَمۡ اٰتَیۡنٰہُمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍۭ بَیِّنَۃٍ ؕ وَمَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَۃَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ﴾

نعمتیں زوال پذیر کیسے ہوتی ہیں؟

”آپ بنی اسرائیل سے پوچھو: ہم نے انہیں کتنی ہی کھلی نشانیاں دیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آچکی ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سخت سزا والا ہے“ (211)

دنیا کے پیچھے بھاگنے والے ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں

﴿زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ
الَّذِينَ اٰمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾

دنیا کے پیچھے بھاگنے والے ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں

”دنیا کی زندگی ان کے لئے خوشنما بنادی گئی جنہوں نے کفر کیا اور وہ ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے، حالانکہ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے وہ قیامت کے دن ان سے بلند ہوں گے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے“ (212)

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے اختلافات دور کرنے کے لیے انبیاء اور کتابیں بھیجیں

﴿كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے اختلافات دور کرنے کے لیے انبیاء اور کتابیں بھیجیں

”لوگ ایک ہی امت تھے پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا تا کہ وہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دے جن میں انہوں نے اختلاف کیا اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر ان لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی، اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلائل آ چکے تھے،

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے اختلافات دور کرنے کے لیے انبیاء اور کتابیں بھیجیں

آپس میں ضد کی وجہ سے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، حق میں سے ہدایت دی، جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا، اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے" (213)

آزمائش کے بعد ایمان والوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی مدد آتی ہے

﴿اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَاۡتِكُمۡ مَّثَلُ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ
قَبۡلِكُمۡ ؕ مَسَّتۡهُمُ الۡبَاۡسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلۡزِلُوۡا حَتّٰى يَقُوۡلَ الرَّسُوۡلُ
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ مَتٰى نَصۡرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ﴾

آزمائش کے بعد ایمان والوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی مدد آتی ہے

”یا تم نے گمان کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تم پر ان لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے، ان کو تنگ دستی اور تکلیف پہنچی اور وہ بری طرح ہلائے گئے یہاں تک کہ رسول بھی اور وہ لوگ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے کہہ اٹھے“: سن لو یقیناً اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہی ہے“ (214)

جنت

رکوع 10:

214

جنت کا راستہ مصیبتوں، سختیوں
اور آزمائشوں کا راستہ ہے

جنت ثابت قدمی کا صلہ ہے

اللہ تعالیٰ کے راستے میں کہاں کہاں خرچ کریں؟

﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ﴾

آزمائش کے بعد ایمان والوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی مدد آتی ہے

”وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دو کہ جو مال تم خرچ کرو وہ والدین اور رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اور جو بھلائی تم کرتے ہو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو خوب جاننے والا ہے“ (215)

سورۃ البقرۃ

صدقہ

پارہ نمبر 2

215

- والدین
- رشتہ دار
- یتیم
- مسکین
- مسافر

ہجرت کے بعد قتال کا حکم

﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا
وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾

ہجرت کے بعد قتال کا حکم

”تم پر قتال فرض کر دیا گیا حالانکہ وہ تمہارے لیے ناپسندیدہ ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کوئی چیز ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم کوئی چیز پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بدتر ہو اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے“ (216)

قتال

واجب ہے

تمہارے لیے ناپسندیدہ ہے

لیکن تمہارے حق میں بہتر ہے

رکوع نمبر 10

Do's

- تقویٰ (البقرہ: 212)
- بشارت دینا (البقرہ: 213)
- بُرے انجام سے ڈرانا (البقرہ: 213)
- اللہ کے راستے میں والدین پر خرچ کرنا (البقرہ: 215)
- رشتہ داروں پر خرچ کرنا (البقرہ: 215)
- یتیموں پر خرچ کرنا (البقرہ: 215)
- مسافروں پر خرچ کرنا (البقرہ: 215)

رکوع نمبر 10

Dont's

- کفر (البقرہ: 212)
- حق میں اختلاف کرنا (البقرہ: 213)
- ایمان والوں کا مذاق اُڑانا (البقرہ: 212)
- بغیًا بینھم (آپس میں زیاتی کرنا) (البقرہ: 213)

Commitment Points

❖ آج ہر اچھا کام کرتے ہوئے محسوس کرنا ہے کہ یہ مجھے جنت لے کر جائے گا اور آئندہ اس کو اپنی روٹین بنانا ہے انشا اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 11

”احکاماتِ اسلام“

Main points

1. حرمتیں
2. مرتد
3. ایمان
4. شراب اور جوئے کا حکم
5. اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا
6. یتامیٰ
7. مُشرک

حرمتیں، فتنہ اور مرتد کی سزا

﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۫ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ
وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾

حرمتیں، فتنہ اور مرتد کی سزا

”وہ آپ سے حرمت والے مہینے میں قتال کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیں اس میں قتال کرنا کبیرہ گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بڑا (گناہ) ہے اور فتنہ قتل سے زیادہ بڑا ہے۔

حرمتیں، فتنہ اور مرتد کی سزا

اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ اگر وہ استطاعت پائیں تو تمہیں تمہارے دین ہی سے پھیر دیں، اور تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے پھر وہ مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں" (217)

ایمان لا کر ہجرت اور جہاد فی سبیل اللہ کرنے والے ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید لگا سکتے ہیں

﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ﴾

”یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے“ (218)

شراب اور جوئے کا پہلا حکم

﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ
قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ﴾

شراب اور جوئے کا پہلا حکم

”وہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں کہ جو ضرورت سے زائد ہو۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لیے آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو“ (219)

شراب اور جوئے کا حکم

بڑا گناہ ہے

کچھ فوائد بھی ہیں

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا

جو ضرورت سے زائد ہو

یتیموں کے مال کی اصلاح اور حفاظت کا حکم

﴿فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ
وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾

یتیموں کے مال کی اصلاح اور حفاظت کا حکم

سوال ”دنیا اور آخرت کے بارے میں اور وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں کرتے ہیں، آپ کہہ دو کہ ان کے لیے کچھ نہ کچھ سنوارتے رہنا بھلائی کا کام ہے اور اگر تم انہیں ساتھ ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے خوب جانتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ضرور مشقت میں ڈال دیتا، یقینا اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے“(220)

مشرکوں سے نکاح کا حکم

﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ
وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ﴾

مشرکوں سے نکاح کا حکم

”اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں اور مومن لونڈی ایک مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ مشرکہ تمہیں اچھی لگے اور نہ ہی اپنی عورتوں کو مشرک مردوں کے نکاح میں دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ مشرک تمہیں اچھا لگے۔

مشرکوں سے نکاح کا حکم

وہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور وہ لوگوں کے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں" (221)

رکوع نمبر 11

Do's

- ایمان لانا (البقرہ:218)
- ہجرت کرنا (البقرہ: 218)
- جہاد کرنا (البقرہ:218)
- اللہ کے راہ میں خرچ کرنا (البقرہ:219)
- یتیموں کے ساتھ بھلائی کرنا (البقرہ:220)

رکوع نمبر 11

Do's

اصلاح کرنا (البقرہ:220)

نصیحت حاصل کرنا (البقرہ:221)

سبق لینا (البقرہ:219)

Commitment Points

❖ یتیموں پر شفقت اور مہربانی کرنی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 12

خاندانی زندگی کے احکامات

Main points

1. حیض
2. عورت
3. قسم
4. ایلاء
5. طلاق کی عدت
6. حقوق

حیض کے احکامات

﴿وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي
الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾

حیض کے احکامات

”اور وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دو وہ گندگی ہے، چنانچہ حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ پھر جب وہ غسل کر لیں تو جہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے ان کے پاس آؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے“ (222)

حیض

1. گندگی ہے
2. مرد عورت سے اس حالت میں تعلق قائم نہیں کرے گا
3. پاکی کا غسل کرنے کے بعد ازدواجی تعلق قائم ہو سکتا ہے

اللہ تعالیٰ نے ازدواجی تعلق کو خدا خوفی اور ثواب کی امید بنیاد پر قائم کیا ہے

﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا
لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِينَ﴾

اللہ تعالیٰ نے ازدواجی تعلق کو خدا خوفی اور ثواب کی امید بنیاد پر قائم کیا ہے

”تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں، چنانچہ جہاں سے چاہو اپنی کھیتی میں آئو اور اپنی جان کے لئے (عمل) آگے بھیجو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو یقیناً تم اس سے ملاقات کرنے والے ہو اور آپ ایمان والوں کو خوش خبری دے دیں“(223)

عورت

مرد کے لئے کھیتی ہے

فطری طور پر بیوی سے تعلق جیسے چاہیں رکھیں

اپنی نسل کے اخلاق اور ان کی تربیت کی فکر کریں

اللہ تعالیٰ سے ڈریں

اللہ تعالیٰ کی قسم سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ

﴿وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾

”اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نہ تم نیکی کروگے اور (نہ) تم (گناہوں سے) بچو گے اور (نہ) تم لوگوں کے درمیان اصلاح کروگے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے“ (224)

پکڑ دلوں کے افعال پر ہو گی

﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ﴾

”اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں پر تمہیں نہیں پکڑتا، وہ اس کی وجہ سے تمہیں پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے“(225)

قسم

بھلائی کے کاموں سے ابزر رہنے کے لئے نہ ہو

لغو قسموں پر گرفت نہیں

سچے دل سے کھائی جانے والی قسموں پر مؤاخذہ کرے گا

ایلاء کا حکم

﴿لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

”ان لوگوں کے لیے جو اپنی عورتوں سے نہ ملنے کی قسم کھا بیٹھیں انہیں چار ماہ تک انتظار کرنا ہے، پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے“ (226)

ایلاء

مرد نے عورت سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھائی ہو تو اسے ایلاء کہتے ہیں

عدت 4 ماہ ہے

رجوع پر معافی

4 ماہ بعد طلاق ہو جائے گی

ہم آہنگی نہ ہو ہونے کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے طلاق کا راستہ کھولا ہے

﴿وَاِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ﴾

”اور اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ کریں تو اللہ تعالیٰ یقیناسب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے“(227)

طلاق کے احکامات اور عورتوں کے حقوق

﴿وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ
اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾

طلاق کے احکامات اور عورتوں کے حقوق

”اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں اور ان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جس کو اللہ تعالیٰ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے، اگر وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہوں اور ان کے شوہر اس دوران میں انہیں واپس

طلاق کے احکامات اور عورتوں کے حقوق

لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں اور عورتوں کے بھی معروف کے مطابق ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان کے اوپر حق ہے اور مردوں کا ان پر ایک درجہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے" (228)

طلاق کی عدت

تین حیض یا تین طہر

حمل کو چھپانا نہیں

شوہر رجوع کرنا چاہیں تو حق ہے

حقوق

- عورتوں کے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے۔
- مردوں کا عورتوں پر ایک درجہ ہے

میں آزاد ہوں

ہم سب آزاد پیدا ہوئے ہیں اور آزادی سے محبت رکھتے ہیں

آزادی ہمارا حق ہے۔ حق تو وہی رکھتا ہے جو آزاد ہو

آج کی عورت آزادی چاہتی ہے، وہ اپنی آزادی کے لیے تگ و دو کر رہی

ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کس کے لیے آزادی چاہئے؟

میں آزاد ہوں

اگر حقوق کے لیے آزادی چاہیئے تو پھر یہ دیکھنا ہو گا کہ اس کے حقوق کی ضمانت کون دیتا ہے؟

میں آزاد ہوں

حقوق کی ضمانت تو عورت کو پیدا کرنے والے رب نے دی ہے

عورت کے حقوق کا تحفظ تو اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر محمد ﷺ نے کیا

میں آزاد ہوں

- اسلام نے عورت کو جینے کا حق دیا ہے
- اسے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کا حق دیا
- اسے اپنے رب کے ساتھ تعلق اور اس کی عبادت کا حق دیا ہے
- اسے تعلیم کا حق دیا، اسے رائے کا حق دیا
- اسے جائیداد رکھنے کا حق ہے
- اسے عزت و آبرو کی حفاظت کا حق دیا ہے

میں آزاد ہوں

■ اسے قرآن و سنت کی تعلیم حاصل کرنے کا حق دیا ■

اسے دین کی حفاظت کا حق دیا ■ اسے مساجد اور اسلامی تعلیم حاصل کرنے کا حق دیا

■ اسے دین کی حفاظت کا حق دیا

■ اسے حیا کا حق دیا، حجاب کا حق دیا ■ اسے صلی رحمی کا حق دیا

■ اسے کمانے کا حق دیا

میں آزاد ہوں

- اسے بچوں کی تربیت کرنے کا حق دیا
- اسے مہر و وفا کو اپنی شناخت بنانے کا حق دیا
- اسے جنت میں گھر بنانے کا حق ہے

اللہ تعالیٰ نے عورت کو جو حقوق دیئے ہیں ان کی وجہ سے ہی عورت آزاد ہوتی ہے۔

یہی حقوق آزادی کی ضمانت ہیں۔

رکوع نمبر 12

Do's

- توبہ کرنا (البقرہ:222)
- پاکیزگی اختیار کرنا (البقرہ:222)
- طہارت (البقرہ:222)
- تقویٰ (البقرہ:223)

رکوع نمبر 12

Dont's

قسمیں کھانا (البقرہ: 224)

Commitment Points

- عورت ہونے کے ناطے ہر حیثیت میں اپنے حقوق و فرائض کو جاننا ہے اور سمجھنا ہے۔
- ہر حیثیت میں اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار رہنا ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ

رکوع نمبر 13

طلاق کے مسائل

Main points

1. طلاق:
2. خلع
3. حلالہ
4. ہدایات

طلاق، مہر اور خلع کے احکامات

﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ
تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـئًا اِلَّاۤ اَنۡ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ
اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا
تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ﴾

طلاق، مہر اور خلع کے احکامات

”(رجعی) طلاق دو بار ہے، پھر یا تو اچھے طریقے سے روک لینا ہے یا نیکی کے ساتھ رخصت کر دینا ہے اور تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم اس میں سے لے لو جو کچھ بھی تم نے ان کو (مہر میں) دیا ہے مگر دونوں کو خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے

طلاق، مہر اور خلع کے احکامات

تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں ہے جو عورت (خلع کے)
فدیہ میں دے یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں چنانچہ ان سے
آگے نہ بڑھو اور جو اللہ تعالیٰ کی حدود سے آگے بڑھے گا
تو یہی لوگ ظالم ہیں" (229)

طلاق

1۔دوبار ہے۔
2۔رجوع کرنے کا حق ستانے کے لیے نہ کریں۔
3۔رخصت کرتے ہوئے جو کچھ ان عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ نہ لینا۔
4۔ خلع:

☆عورت معاوضہ دے کر علیحدگی لے سکتی ہے۔

حلالہ کا حکم

﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ
وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ﴾

حلالہ کا حکم

”پھر اگر وہ اسے (تیسری مرتبہ) طلاق دے دے تو وہ اس کے بعد اس کے لئے حلال نہ ہو گی جب تک وہ اس کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح (نہ) کرے، پھر اگر وہ (دوسرا شخص) اس کو طلاق دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں اگر وہ دونوں سمجھیں کہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود قائم رکھ سکیں گی اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں“ (230)

حلالہ

☆ تین طلاقوں کے بعد اگر نکاح کرنا چاہیں تو عورت سے نکاح نہیں ہو سکتا جب تک کہ

دوسرے مرد سے نکاح نہ ہو اور وہ اسے طلاق دے، عدت کے بعد نکاح ہو سکتا ہے۔

جب عورت عدت کو پہنچنے لگے تو۔۔

﴿وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ وَلَا
بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ
الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ﴾

جب عورت عدت کو پہنچنے لگے تو۔۔

”اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو اچھے طریقے سے انہیں روک لو یا اچھے طریقے سے انہیں چھوڑ دو اور انہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو کہ تم زیادتی کرو اور جو ایسا کرے تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو مذاق نہ بناؤ

جب عورت عدت کو پہنچنے لگے تو۔۔

اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو اور جو کتاب و حکمت میں سے اس نے تم پر نازل کیا، وہ تمہیں اس کے ساتھ نصیحت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے" (231)

ہدایات

1۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق نہ بناؤ۔
2۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ کو یاد کرو۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے کہ جو کتاب اور حکمت تم پر نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو۔
4۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر 2

رکوع نمبر 13

Do's

- اللہ تعالیٰ کے انعامات کو یاد رکھنا (البقرہ:231)
- طہارت (البقرہ:231)

Dont's

- اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرنا (البقرہ:229)
- اللہ کی آیات کا مذاق اُڑانا (البقرہ:231)
- ظلم (البقرہ:229)

Commitment Points

❖ اپنے نظامِ حیات سے دل سے محبت کرنی ہے اس کے ہر قانون کے لیے دل میں محبت سے گنجائش پیدا کرنی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 14

”خاندانی نظام کی اصلاح کے احکامات“۔

Main points

1. رضاعت
2. عدت وفات

رجعی طلاق کے بعد سابقہ شوہر بیوی کے نکاح میں رکاوٹ نہ بنو

﴿وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ
ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾

رجعی طلاق کے بعد سابقہ شوہر بیوی کے نکاح میں رکاوٹ نہ بنو

”اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو ان کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں کے ساتھ نکاح کر لیں جب وہ اچھے طریقے سے آپس میں راضی ہو جائیں یہ ہے جس کے ساتھ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہی تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو“ (232)

رضاعت کے احکامات

﴿وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ
لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا
مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ
اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾

رضاعت کے احکامات

”اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں، یہ اس کے لیے ہے جو ارادہ رکھے کہ رضاعت کی مدت کو پورا کرے اور باپ کے ذمے ان عورتوں کو معروف کے مطابق کھانا اور کپڑے دینا ہے کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی، نہ کسی ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے

رضاعت کے احکامات

اور یہی ذمہ داری وارث پر بھی ہے، پھر اگر دونوں باہمی رضامندی اور باہمی مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں تو بھی ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم ارادہ کر لو کہ اپنے بچوں کو دودھ پلواؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب معروف طریقے کے مطابق جو دینا ہو وہ تم ان کو پورا ادا کر دو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان رکھو یقیناً جو بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دیکھنے والا ہے" (233)

رضاعت

1۔ پورے دو سال ہے۔
2۔ طلاق یافتہ عورت کو دوران رضاعت کھانا کپڑا دینا ہو گا۔
3۔ نہ ماں کو تکلیف دی جائے نہ باپ پر دبائو ڈالا جائے۔
4۔ باپ نہ ہو تو دودھ پلانے والی ماں کا خرچ وارث برداشت کرے گا۔
5۔ باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑوا سکتے ہیں۔
6۔ معاوضے پر دودھ کسی اور عورت سے پلوایا جا سکتا ہے۔

ماں کا دودھ بچے کا حق

عدت وفات

﴿وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ﴾

عدت وفات

”اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن تک انتظار میں رکھیں پھر جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو جو کچھ وہ اپنی ذات کے بارے میں معروف طریقے سے کریں تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں اور اللہ تعالیٰ ان کاموں سے پوری طرح باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو“ (234)

عدت وفات

1۔چار ماہ دس دن۔
2۔زمانہ عدت میں نکاح کا پیغام نہیں دیا جا سکتا۔
3۔نکاح کی بات اشارے کنائے میں یا دل میں رکھنے میں حرج نہیں۔
4۔عقد نکاح کا ارادہ اس دوران نہیں ہو سکتا۔

وفات کے بعد عدت کی صورتیں

	نکاح	مہر کا تقرر	رخصتی	مہر کا حکم
پہلی صورت	نکاح ہوا	رخصتی نہیں ہوئی	حمل نہیں ہے	4 ماہ دس دن
دوسری صورت	نکاح ہوا	رخصتی ہوئی	حمل نہیں ہے	4 ماہ دس دن
تیسری صورت	نکاح ہوا	رخصتی ہوئی	حمل ہے	وضع حمل تک (یعنی بچے کی پیدائش تک)

عدت کے دوران عقد نکاح کا ارادہ نہ کرو

﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ﴾

عدت کے دوران عقد نکاح کا ارادہ نہ کرو

”اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں کو اشارتًا نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں چھپاؤ، اللہ تعالیٰ نے جان لیا ہے کہ تم لازماً انہیں ضرور یاد کرو گے لیکن تم ان سے کوئی پوشیدہ عہد و پیمان نہ کرو مگر یہ کہ تم معروف بات کہو اور عقد نکاح کا ارادہ نہ کرو یہاں تک کہ عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو اللہ تعالیٰ یقینا جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا تم اس سے ڈر جاؤ اور جان لو اللہ تعالیٰ یقینا بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے“ (235)

رکوع نمبر 14

Do's

- اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان (البقرہ:232)
- معروف طریقے سے بات کرنا (البقرہ:232)
- پاکیزگی (البقرہ:232)
- شائستگی (البقرہ:232)

رکوع نمبر 14

Dont's

- خفیہ عہدِ وپیمان کرنا (البقرہ: 235)
- دوسرں کو نقصان پہچانا (البقرہ: 233)
- دکھ دینا (البقرہ: 233)

Commitment Points

❖ آج پانچ دفعہ یہ الفاظ تنہائی میں اپنے آپ سے کہنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم، اللہ کی ہر بات میرے لیے اور سب کے لیے بہتر ہے اور آئندہ یہ سلسلہ جاری رکھنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رکوع نمبر 15

”احکامات اور صلوٰۃ“

Main points

1. مہر
2. بیوہ عورت کی عدت ایک سال۔(ابتدائی حکم تھا)
3. نمازوں کی نگہداشت کرو

مہر کے احکامات

﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ
تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَمَتِّعُوهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى
الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ﴾

مہر کے احکامات

”تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو کہ تم نے ابھی انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو یا ان کا مہر تک مقرر نہ ہو اور ان کو کچھ سامان دے دو، خوش حال پر اس کی کشائش کے مطابق اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق معروف طریقے سے ساز و سامان دینا ہے نیکی کرنے والوں پر یہ حق ہے“ (236)

مہر کون معاف کر سکتا ہے؟

﴿وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً
فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ ؕ
وَاَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ﴾

مہر کون معاف کر سکتا ہے؟

”اور اگر تم نے انہیں طلاق دے دی اس سے پہلے کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ اور تم ان کے لیے مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جو تم نے مقرر کیا اس کا نصف (لازم) ہے مگر یہ کہ وہ خود معاف کر دیں یا وہ مرد معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور تقویٰ کے زیادہ قریب یہی ہے کہ تم معاف کر دو اور آپس میں فضل کو فراموش نہ کرو یقیناً تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دیکھنے والا ہے“ (237)

مہر کی صورتیں

	نکاح	مہر کا تقرر	رخصتی	مہر کا حکم
پہلی صورت	نکاح ہوا	مہر کا تقرر نہیں ہوا	رخصتی نہیں ہوئی	متعہ طلاق دیا جائے گا
دوسری صورت	نکاح ہوا	مہر کا تقرر ہوا	رخصتی نہیں ہوئی	آدھا مہر دیا جائے گا
تیسری صورت	نکاح ہوا	مہر کا تقرر نہیں ہوا	رخصتی ہوئی	مہر مثل دیا جائے گا
چوتھی صورت	نکاح ہوا	مہر کا تقرر ہوا	رخصتی ہوئی	پورا مہر دیا جائے گا

نمازوں کی حفاظت کرو

﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾

”سب نمازوں کی حفاظت کرو اور خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے فرماں بردار بن کر کھڑے ہو جاؤ“ (238)

خوف کے بعد حالت امن کی نماز

﴿فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ﴾

”پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لو، پھر جب امن میں آجاؤ تو اللہ تعالیٰ کو ایسے ہی یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے، جسے تم نہیں جانتے تھے“ (239)

عدت وفات کا پہلا منسوخ حکم

﴿وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ۬ صلے وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾

عدت وفات کا پہلا منسوخ حکم

”اور اگر تم نے انہیں طلاق دے دی اس سے پہلے کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ اور تم ان کے لیے مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جو تم نے مقرر کیا اس کا نصف (لازم) ہے مگر یہ کہ وہ خود معاف کر دیں یا وہ مرد معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور تقویٰ کے زیادہ قریب یہی ہے کہ تم معاف کر دو اور آپس میں فضل کو فراموش نہ کرو یقیناً تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دیکھنے والا ہے“ (240)

متعہ طلاق واجب ہے

﴿وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ﴾

”اور طلاق یافتہ عورتوں کو معروف طریقہ سے کچھ سامان دینا متقی لوگوں پر لازم ہے“ (241)

اللہ تعالیٰ احکامات کو کھول کر بیان کرتا ہے

﴿كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ﴾

”اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو“ (242)

رکوع نمبر 15

Do's

- احسان (البقرہ:236)
- نرمی سے کام لینا (البقرہ:236)
- تقویٰ (البقرہ:236)
- آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولنا (البقرہ:237)
- اللہ کی طرف دلی جھکاؤ کے ساتھ فرماں برداری کرنا (البقرہ:238)

رکوع نمبر 15

Do's

- نمازوں کی نگہداشت (البقرہ:238)
- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا (البقرہ:239)
- وصیت کرنا (البقرہ:240)
- عقل سے کام لینا (البقرہ:242)

Commitment Points

اپنی نمازوں کی نگہداشت کرنی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اس مقصد کے لیے "اصلاح کے سات رنگ" سے نماز کی درستگی کے لیے مدد لی جاسکتی ہے۔

رکوع نمبر 16

تاریخ بنی اسرائیل میں عبرت ہے

Main points

1. خروج بنی اسرائیل
2. بنی اسرائیل کا جہاد کے لیے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ
3. حق کی گواہی

تقدیر سے کوئی نہیں بھاگ سکتا

﴿اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَهُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوۡتُوۡا ثُمَّ اَحۡيَاهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ﴾

"کیا آپ نے ان کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے؟ تو اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا: مر جاؤ، پھر اس نے انہیں زندہ کیا بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقینا لوگوں پر بڑے فضل والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے" (243)

خروج بنی اسرائیل

1۔ موت سے بچنے کے لیے گھروں سے نکلے۔
2۔ موت کا فیصلہ آ گیا۔
3۔ اللہ تعالیٰ نے ثابت کیا موت اور زندگی کے فیصلے دنیا میں نہیں ہوتے۔
4۔ موت اور زندگی کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
5۔ مسلمانوں کو سمجھایا موت کے ڈر سے گھروں میں نہ بیٹھ جانا۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو

﴿وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ﴾

”اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے“ (244)

کون اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دے گا؟

﴿مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضۡعَافًا کَثِیۡرَۃً ؕ
وَاللّٰہُ یَقۡبِضُ وَیَبۡصُۜطُ ۪ وَاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ﴾

”کون ہے وہ جو اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دے؟ سو وہ اس کو بڑھا چڑھا کر اس کے لیے کئی گنا کر دے اور اللہ تعالیٰ ہی تنگی اور کشادگی پیدا کرتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے“ (245)

قرض حسنہ

☆ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے قرض حسنہ دوگے تو وہ کئی گنا بڑھادے گا۔

☆ تنگی اور کشادگی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

بنی اسرائیل کا جہاد کے لیے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ

﴿اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِيَارِنَا وَاَبۡنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ﴾

بنی اسرائیل کا جہاد کے لیے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ

”کیا آپ نے موسیٰ کے بعد، بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا؟ جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا: ”ہمارے لیے کسی کو بادشاہ بنا دیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے راستے میں جنگ کریں“ نبی نے جواب دیا: ”یقیناً قریب ہو تم کہ اگر تم پر جنگ فرض کر دی جائے کہ تم قتال ہی نہ کرو،“ انہوں نے کہا: ”اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہمارے بیٹوں سے نکالا گیا ہے؟“ پھر جب ان پر جنگ فرض کر دی گئی تو ان میں سے تھوڑی اسی تعداد کے علاوہ باقی سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے“ (246)

طالوت کی بادشاہت پر اعتراضات

﴿وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ
وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾

طالوت کی بادشاہت پر اعتراضات

”اوران کے نبی نے ان سے کہا: ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے یقیناطالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیاہے۔“ انہوں نے جواب دیا”ہم پر اس کی حکومت کیسے ہو سکتی ہے جب کہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں اوراسے مالی کشائش بھی نہیں دی گئی؟“نبی نے کہا:”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر چناہے اوراسے علمی اور جسمانی فراخی عطا کی ہے“ اوراللہ تعالیٰ اپنی بادشاہت جسے چاہتاہے عطا کرتا ہے اوراللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والاہے“(247)

بادشاہت کی علامت تابوت سکینہ کی واپسی کو بنایا گیا

﴿وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴾

بادشاہت کی علامت تابوت سکینہ کی واپسی کو بنایا گیا

”اور ان سے ان کے نبی نے کہا: ”اس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکینت ہو گی اور آل موسیٰ اور آل ہارون کی باقیات ہوں گی، اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے، بلاشبہ اس میں تمہارے لیے یقینا نشانی ہے اگر تم مومن ہو“ (248)

بنی اسرائیل کا جہاد کے لیے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ

1۔ بادشاہ مقرر کریں تاکہ جہاد فی سبیل اللہ کریں۔
2۔ نبی نے confirm کیا کہ کہیں پھر پیچھے تو نہ ہٹو گے۔
3۔ طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا گیا۔
4۔ طالوت پر اعتراضات بادشاہت کا مستحق نہیں اس کو مالی کشادگی نہیں دی گئی۔
5۔ اللہ تعالیٰ نے اسے علمی اور جسمانی برتری عطا کی۔
6 بادشاہت کی علامت تابوت سکینہ کی واپسی کو بنایا تھا۔

رکوع نمبر 16

Do's

جہاد کرنا (البقرہ:246)

اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دینا (البقرہ:245)

رکوع نمبر 16

Dont's

- ناشکری کرنا (البقرہ: 243)
- ظلم کرنا (البقرہ: 246)
- میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیرنا (البقرہ: 233)
- اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر اعتراض کرنا (البقرہ: 233)

سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر 2

رکوع نمبر 16

Commitment Points

آج ضرورDecideکرناہے کہ میں نے کیاقرض حسنہ دیناہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اللہ تعالیٰ نے زندگی دی ہے زندگی کی ہرنعمت دی اللہ تعالیٰ نے دین کی اشاعت کے لیے قرض مانگاہے تومیں نے قرض حسنہ دیناہے۔

آج دن میں پانچ مرتبہ یہMessageخودکودیناہے(اونچی اونچی بول کرتنہائی میں)کہ میری زندگی اورموت کافیصلہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

رات اور صبح کے اوقات میں]دعائیں پڑھتے ہوئے[اپنے آپ کوRealizeکروانا ہے کہ میری زندگی اورموت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جب چاہے گاواپس بلالے گاجب چاہے زندہ رکھے۔

سیقول
آخری آیات

آخری آیات

اللہ تعالیٰ فساد دور کرنے کے لیے ایک گروہ
کو دوسرے سے ہٹاتا رہتا ہے

Main points

1. بنی اسرائیل کا دوسرا واقعہ

2. یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ سنا رہے ہیں۔ آپ یقیناً رسولوں میں سے ہو۔

طالوت کے لشکر کی نہر کے ذریعے آزمائش

﴿فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ
مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ﴾

طالوت کے لشکر کی نہر کے ذریعے آزمائش

”پس جب طالوت فوجوں کے ساتھ جدا ہوا تو اس نے کہا: ”اللہ تعالیٰ تمہیں یقیناً ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے چنانچہ جس نے اس میں سے پیا وہ مجھ سے نہیں اور جس نے اسے نہ چکھا تو یقیناً وہ میرا ہے مگر جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے۔“ سو ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے پیا چنانچہ جب طالوت نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے دریا پار کر لیا تو انہوں نے کہا: ”آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔“ لیکن جو یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے والے ہیں انہوں نے کہا: ”کتنی ہی چھوٹی چھوٹی جماعتیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آ گئیں!“ اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے“ (249)

دوسرا واقعہ

1۔ بنی اسرائیل کی آزمائش، پیاس میں جی بھر کر پانی پینے پر پابندی۔
2۔ قلیل گروہ کامیاب رہا اور باقیوں نے جنگ سے معذرت کر لی۔
3۔ جن کو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا یقین تھا انہوں نے کہا:
☆ ساتھیوں کو تسلی دی کہ قلیل گروہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑے گروہ پر غالب آئے گا۔
☆ اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ ہم پر صبر کا فیضان کر دے ہمارے قدم جما دے، ہمیں فتح عطا فرما۔

طالوت کے لشکر کی صبر، ثابت قدمی اور مدد کے لیے دعا

﴿وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

”اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے ہوئے تو انہوں نے دعا کی: اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدموں کو جما دے اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما“ (250)

اللہ تعالیٰ زمین کے نظام کو بگاڑ سے بچانے کے لیے ایک گروہ کو دوسرے گروہ سے ہٹاتا ہے

﴿فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ﴾

”چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو بادشاہت اور حکمت عطا کی اور جتنا اس نے چاہا اسے علم بھی عطا فرمایا اور اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے سے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین یقیناً فساد سے بھر جاتی لیکن اللہ تعالیٰ تمام جہانوں پر بڑے فضل والا ہے“ (251)

محمد رسول اللہ ﷺ یقیناً اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

﴿تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ﴾

”یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں“ (252)

آخری آیات

Do's

- صبر کرنا (البقرہ:249)
- دعائیں کرنا (البقرہ:250)
- ماضی کے واقعات سے سبق لینا (البقرہ:250)
- ثابت قدمی اختیار کرنا (البقرہ:250)

آخری آیات

Dont's

- آزمائش میں ناکام ہونا (البقرہ: 249)
- بے صبری کا مظاہرہ کرنا (البقرہ: 250)
- اجتماعی کاموں میں سستی کا مظاہرہ کرنا (البقرہ: 251)

سورۃ البقرۃ

Commitment Points

پارہ نمبر 2

آخری آیات

- حق اور باطل کی جنگ جو آج گھر گھر جاری ہے اس میں میں نے خاموش نہیں رہنا۔
- اور آج سے میں نے باقاعدہ ”اسلام “اور ”غیر اسلام “کی جنگ میں حصہ لیناشروع کر دیناہے۔جہاں بھی ہوں جیسے بھی ہوں میں اب اللہ تعالیٰ ہی کی ہو کر رہوں گی / گا۔اللہ تعالیٰ کی طرف اسکی راہ نمائی کی طرف زندگی بھر بلاتی رہوں گی / گا ان شاء اللہ تعالیٰ